CPS

مرکزی کوالٹی کے معیارات

کراؤن استغاثہ سروس

مارچ 2010

Core Quality Standards
Urdu edition, March 2010

مرکزی کوالٹی کے معیارات

کراؤن استغاثہ سروس

مارچ 2010

پیش لفظ

کراؤن استغاثہ سروس (CPS) انگلینڈ اور ویلز کے لیے اہم ترین پبلک استغاثہ سروس ہے۔ جنوری 2010 میں یہ ریوینو اور کسٹمز استغاثہ آفس (RCPO) کے ساتھ ضم ہوئی۔ اس سروس کا سربراہ ڈائریکٹر برائے پبلک استغاثہ (DPP) ہے جو ریوینو اور کسٹمز استغاثہ کا بھی ڈائریکٹر ہے۔ DPP اپنے فرائض کی انجام دہی میں خودمختار ہوتا ہے،لیکن وہ اٹارنی جنرل، جو استغاثہ کی سروس کے کام سے متعلق پارلیمنٹ کو جوابدہ ہوتا ہے، کی زیرنگرانی کام کرتا ہے۔

ان معیارات میں، *پراسیکوٹر* کی اصطلاح استغاثہ سروس کے ممبران کو بیان کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے جو کراؤن پراسیکوٹر کے طور پر نامزد ہوتے ہیں؛ پراسیکوٹر جو RCPO کے ممبران ہوتے ہیں؛ معاون پراسیکوٹر جو جرائم کے استغاثہ کے قانون 1985 کی سیکشن 7اے کے تحت نامزد ہوتے ہیں اور جو اپنےاختیارات DPP کی جانب سے جاری کردہ ہدایات کے مطابق استعمال کرتے ہیں؛ اور RCPO کے دیگر ممبران جو DPP کمشنرز برائے ریوینو اور کسٹمز قانون 2005 کی سیکشن 39 کے تحت ڈائریکٹر برآے ریوینو اور کسٹمز استغاثہ کی حیثیت سے نامزد کرتا ہے۔ ہم *ایڈووکیٹ* کی اصطلاح پرائیویٹ پریٹکس کرنے والے ان پراسیکوٹروں اور بیرسٹروں یا سالیسٹروں کو بیان کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں جو ہماری طرف سے عدالت میں کیس لڑتے ہیں۔

پراسیکوٹروں کی معاونت پیرا لیگل عملہ کرتا ہے جو ان کے فیصلوں پر عملدرآمد کے لیے زیادہ تر کام سرانجام دیتے ہیں اور انتظامی عملے کی جانب سے جو کیسوں کی پیش رفت دیکھنے، دوسری ایجنسیوں کے ساتھ رابطہ رکھنے اور آمدہ مواد کو کیس فائلوں کے ساتھ موازنہ کرنے اور دستاویزات کی نقول کرکے ارسال کرنے جیسے کام سرانجام دیتے ہیں۔

ان معیارات میں، *پولیس* یا دیگر *تفتیش کاروں* کی اصطلاحات ان تمام تفتیشی ایجنسیوں بشمول سیریس آرگنائزڈ کرائم ایجنسی اور یوکے بارڈر ایجنسی کے ارکان کو بیان کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہیں جو کیس تیار کرتی اور استغاثہ سروس کو بھیجتی ہیں۔

پولیس اور دیگر تفتیش کار ایسے الزامات کی انکوائری کرنے کے ذمہ دار ہوتے ہیں کہ کوئی جرم سرزد ہوا ہے۔ زیادہ سنگین اور پیچیدہ کیسوں میں، پراسیکوٹر فیصلہ کرتے ہیں کہ آیا کسی شخص پر کسی تعزیری جرم کے ارتکاب کا الزام لگایا جائے، اور اگر ایسا ہے تو جرم کیا ہے۔ دیگر کیسوں میں پولیس کسی مشتبہ فرد پر الزام عائد کرسکتی ہے اور اسےبلا سکتی ہے، لیکن پراسیکوٹر فیصلہ کرتے ہیں کہ آیا کیس جاری رہنا چاہیے کہ نہیں۔ اگرچہ، استغاثہ سروس پولیس اور دیگر تفتیش کاروں کے قریبی تعاون کے ذریعے کام کرتی ہے، یہ ان سے خودمختار ہے۔ پراسیکوٹروں کی خودمختاری قانون کے مطابق بنیادی اہمیت کی حامل ہے۔

استغاثہ سروس کے ارکان کو منصف، خودمختار اور معروضی ہونا چاہیے۔ کسی نسلی یا قومی تعلق، جنس، معذوری، عمر، مذہب یا عقیدہ، سیاسی نظریات، جنسی رخ، یا مشتبہ فرد، مدعا علیہ، مظلوم، یا کسی گواہ کی جنسی شناخت کے بارے میں ذاتی رائے کو اپنے فیصلوں یا اقدامات پر اثرانداز نہیں ہونے دینا چاہیے۔ ان کو چاہیے کہ استغاثہ کے فیصلے کرتے وقت نسل، معذوری اور جنسی مساوات کو فروغ دینے والے عوامی اداروں کی قانونی ذمہ داریوں کا بھی لحاظ رکھیں۔

ان معیارات میں، مشتبہ فرد کی اصحلاح اس فرد کو بیان کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے جو ابھی باقاعدہ طور پر تعزیری کاروائی سے نہیں گزرا؛ مدعا علیہ کی اصطلاح اس فرد کو بیان کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہیں جس پر الزام لگایا گیا ہے یا اسےسمن بھیجا گیا ہو؛ اور الزام شدہ کی اصطلاح اس فرد کے لیے استعمال کی جاتی ہے جس سے کسی پولیس افسر یا دیگر تفتیش کار یا پراسیکوٹر کے سامنے جرم کا اقرار کیا ہو، یا وہ جسے کسی عدالت نے مجرم قرار دیا ہو۔

مرکزی کوالٹی کے معیارات کا کتابچہ ان دو اہم دستاویزات میں سے ایک ہے جو شائع ہوچکی ہیں اور عام طور پر دستیاب ہیں اور یہ استغاثہ کی سروس کے مقصد اور کام کو بیان کرتی ہیں۔ دوسری دستاویز کراؤن پراسیکوٹروںکا ضابطہ ہے۔ صرف ضابطہ قانون کے تحت جاری کیا گیا ہے۔ دونوں عوام کو یہ

بتاتے ہیں کہ پراسیکوٹر کیا کرتے ہیں؛ وہ فیصلے کس طرح لیتے ہیں اور سروس کا لیول جو استغاثہ سروس اپنے ہر کام میں فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

مرکزی کوالٹی کے معیارات کا کتابچہ اور ضابطہ اس کتابچے کے بیک کور پر دیے گئے رابطہ پوائنٹوں سے دستیاب ہے۔

تعارف

CPS اور RCPO کا بنیادی کام اور مقصد عوام کی حفاظت کرنا، مظلوموں اور گواہوں کو معاونت فراہم کرنا اور انصاف فراہم کرنا ہے۔

عوام کی حفاظت کرنا: پراسیکوٹروں کی حیثیت سے ہمارا جرائم کو کم کرنے اور عوام کی حفاظت کرنے میں ایک اہم کردار ہے۔ ہم موجود ہونگے اور جوابدہ ہونگے؛ نمائندہ اور متنوع ہونگے۔ ہم جن کمیٹیوں کی خدمت کرتے ہیں ان کے ساتھ ایمانداری اور شفاف انداز میں پیش آئیں گے۔ ہمارے فیصلوں کی بنیاد عوام کے اندیشے ہوں گے۔

مظلوموں اور گواہوں کو معاونت فراہم کرنا: تعزیری انصاف کی فراہمی کے عمل کے تمام مراحل میں مظلوموں اور گواہوں کی مؤثر شرکت کے لیے ان کی حوصلہ افزائی اور معاونت کرینگے۔

انصاف فراہم کرنا: ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ استغاثہ کے بارے میں صحیح وقت پر صحیح افراد صحیح فیصلہ کریں۔ ہم مجرمانہ کاروائی کے خلاف بے تعصبانہ، مناسب اور مضبوطی کے ساتھ انتہائی موثراور کارگر طریقے سے نمٹیں گے، ایسے انداز میں جو شفاف ہو تاکہ عوام کو معلوم ہو کہ فیصلےکیوں کیے جاتے ہیں۔ ہم عدالتی نظام کو جتنا ممکن ہو مؤثر اور کارگر بنانے میں مدد دینگے۔ ہم ان تمام افراد کے انسانی حقوق کا احترام اور تحفظ کرینگے جو ہمارے فیصلوں سے اثرانداز ہوتے ہیں بشمول مظلوم، گواہ، مشتبہ افراد اور مدعا علیہ۔

مرکزی کوالٹی کے معیارات

پراسیکوٹروں کے طور پر، ہم عوام کی جانب سے تفویض کردہ اختیارات استعمال کرتے ہیں۔ ہم عوامی خدمت فراہم کرتے ہیں عوام کے سامنے پیش ہونے کے ان **مرکزی کوالٹی کے معیارات** کے مطابق جو سروس کے معیار کا تعین کرتے ہیں جو عوام ان سے توقع کرتے ہیں جو ان کی طرف سے استغاثہ کا مقدمہ لڑتے ہیں۔ وہ ان سب افراد پر لاگو ہوتے ہیں جو استغاثہ کی خدمت فراہم کرتے ہیں۔

یہ معیارات مظلوموں، گواہوں، مشتبہ افراد اور مدعاعلیہ جو پراسیکوٹروں پراپنی ذمہ داریوں کو اعلی معیار کے مطابق انجام دینے کے لیے انحصار کرتے ہیں کے لیے اہم ہیں۔ پولیس، عدالتیں اور دیگر تعزیری انصاف کی ایجنسیاں بھی ان معیارات کو سمجھنا چاہیں گی کیونکہ وہ مؤثر اور کارگر سروس کے لیے پراسیکوٹروں پر انحصار کرتے ہیں۔ عوام اور وہ افراد جو پراسیکوٹر کی نگرانی، آڈٹ اور معائنہ کرتے ہیں اس بات کی یقین دہانی چاہیں گے کہ معیارات ایک اہم عوامی خدمت فراہم کرنے کے محنت طلب اور مؤثر ذرائع کا اظہار کرتے ہیں اور وہ پراسیکوٹروں سے ان کی خدمات کی فراہمی کے بارے میں جواب طلب کرنا چاہیں گے۔

ان معیارات کا انحصار بہتر پریکٹس پر ہے اور یہ ہماری قانونی اور پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کے آئنہ دار ہیں۔ ان کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ہم تعزیری طریقہ کار کے قواعد[1] کی تعمیل کرتے ہیں۔ ہم نے دیگر پراسیکوٹروں اور تعزیری انصاف کے پیشہ ور افراد سے مشورہ کیا ہے۔ ہم نے کمیونٹی شمولیت کے پینلوں کی آراء لی ہیں اور ان معیارات کو عوامی سطح پر شائع کررہے ہیں تاکہ ہم عوام اور ان افراد کے تجربہ سے فائدہ اٹھا سکیں جن کے ساتھ ہم کام کرتے ہیں، اور انہیں اپنے پراسیکوٹروں کی کارکردگی پر اعتماد کی ضرورت ہوتی ہے۔

یہ معیارات ہمارے کام کے اہم شعبوں کا احاطہ کرتے ہیں جن کا عوام پر سب سے زیادہ اثر ہوتا ہے۔ ان کا مقصد ان تمام کاموں کی لمبی فہرست فراہم کرنا نہیں جو مقدمے کے دوران کرتے ہیں۔ وہ پراسیکوٹروں کی ذمہ داریوں کا تعین کرتے ہیں جو وہ انجام دیتے ہیں اور کوالٹی سروس کے مخصوص اور جامع بیان کا اظہار کرتے ہیں۔ وہ معیار کا تعین جو استغاثہ کی سروس ہر ایک کام میں نظر آنا چاہیے۔انکی تعمیل کرتے ہوئے، ہمیں ہمیشہ اپنی ساتھی ایجنسیوں اور عوام کے ساتھ ادب، احترام اور پیشہ ورانہ انداز میں بات چیت کرنی چاہیے۔ ہم عوام، بالخصوص ان افراد سے جو استغاثہ سروس کے ساتھ معاملہ کرتے ہیں سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ ان معیارات کا استعمال کرینگے، بمعہ ہماری جانب سے شائع کردہ کارکردگی کی معلومات کے، اس بات کا جائزہ لینے کے لیے کہ ہماری کارکردگی کتنی اچھی رہی۔

ان معیارات کو زیادہ تفصیلی دستاویزات جو ہمارے کام کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتے ہیں کی مدد حاصل ہے، بشمول مخصوص قسم کے جرائم سے نمٹنے کے بارے میں رہنمائی کے۔ ان میں سے زیادہ تر دستاویز ہماری ویب سائٹ www.cps.gov.uk پر یا بذریعہ درخواست دستیاب ہیں (تفصیل کے لیے بیک کوور دیکھیں)۔

اس بات کو نوٹ کرنا ضروری ہے کہ استغاثہ سروس کو کچھ دستاویزات کے حوالے سے رازداری رکھنے کی ذمہ داری ہوتی ہے جس کا حوالہ معیارات میں دیا گیا ہے؛ مثال کے طور پر، معیار 2 میں دیے گئے چارجنگ فیصلوں کا ریکارڈ۔

ان معیارات کو شائع کردہ سروس ڈیلوری اقدامات کی معاونت حاصل ہے جو ہر معیار کے حوالے سے کارکردگی کا تعین کریگا۔ یہ اقدامات باقاعدگی سے استغاثہ سروس کی جانب سے اکٹھے کیے گئے کارکردگی کے ڈیٹا کا استعمال کرینگے۔ نئے کارکردگی کے اقدامات کا واضح طور جائزہ لیا جائے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ وہ کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے صحیح اور کم لاگت کا ذریعہ فراہم کرینگے۔

---

[1] یہ قواعدلارڈ چیف جسٹس کی جانب سے منظور کردہ ہیں اس سے متعلق کہ استغاثہ اور وکیل صفائی کس طرح کیس تیار کریں اور یہ کہ عدالت کو کیسے کیسوں کا انتظام کرنا چاہیے۔ وہ وزارت انصاف کی ویب سائٹ (www.justice.vgo.uk) پر دستیاب ہیں یا ٹی ایس او آڈرز/ پوسٹ کیش ڈیپارٹمنٹ

یہ معیارات استغاثہ سروس کے لیے بنیادی اہمیت کے حامل ہیں۔ وہ ہمیں اپنے آپریشنز اور معمولات جو ہمارے کام میں معاون ہوتے ہیں ترتیب دینے میں رہنمائی دیتے ہیں۔ ہم عوام سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ ہمارا محاسبہ کرینگے اگر ہم انکو وہ سروس فراہم کرنے میں ناکام ہوں جو ہم نے بیان کی ہے اور ہم پراسیکوٹروں کے طور پر ان کوالٹی معیارات کو تسلسل کے ساتھ فراہم کرنے کی قابلیت کی بناء پر اپنی کامیابی کا جائزہ لینگے۔

اس دستاویز میں ان 12 معیارات میں سے ہر ایک ہمارے کام کے ایک مخصوص شعبوں کا احاطہ کرتا ہے۔ معیارات کی فہرست صفحہ 6 اور 7 پر دی گئی ہے۔ ان کے مندرجات اگلے صفحات میں دیے گئے ہیں۔

ہم باقاعدگی سے معیارات کا جائزہ لینگے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ وہ مرکزی کوالٹی سروس کے عکاس ہوں۔ ہم ان میں اضاقہ کرینگے جیسے جیسے ہم مزید شعبوں کی شناخت کرتے ہیں جہاں معیارات اہم ہونگے۔

مرکزی کوالٹی کے معیارات

معیار 1: جرائم کا مؤثر طور پر سدباب کرنے اور مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے میں مدد کے لیے ہم پولیس اور دیگر تفتیش کاروں کو مشورہ فراہم کرینگے۔

معیار 2: ہم ضابطہ برائے کراؤن پراسیکوٹر کے تحت الزام عائد کرنے کے بارے میں بروقت، مؤثر اور شفاف فیصلے کرینگے۔

معیار 3: استغاثہ کے متبادل کے طور پر جہاں مناسب ہوا ہم عدالت سے باہر تصفیوں کا استعمال کرینگے،اور مظلوموں کے لیے فوری تلافی کے حصول اور مجرموں کو سزا دینے یا جرم کے بعد بحالی کے لیے۔

معیار 4: جہاں مناسب ہوا ہم مدعا علیہ کے لیے ضمانت کی مخالفت کرینگے، مظلوموں اور عوام کو ان سے خطرے کو خاص طور پر مدنظر رکھتے ہوئے۔

معیار 5: ہم اپنے تمام کیسوں کو فورا اور تعزیری طریقہ کار کے ضابطوں کے مطابق تیار کرینگے تاکہ جرم کی حجت پہلے موقعے میں داخل کی جاسکے اور مختص کردہ تاریخوں پر شفاف مقدمہ چلایا جاسکے۔

معیار 6: ہم اپنے کیس شفاف طریقے سے اور مضبوطی کے ساتھ پیش کرینگے۔

معیار 7: ہم مظلوموں اور گواہوں کی ضروریات کا جائزہ لینگے، ان کے کیس کے بارے میں پیش رفت سے انکو آگاہ رکھیں گے اور ان کو بہترین ثبوت فراہم کرنے میں مدد دینے کے لیے مناسب معاونت کا بندوبست کرینگے۔

معیار 8: ہم اپنے فیصلوں کے بارے میں مظلوموں کو سمجھائیں گے جب ہم کیسوں کو بند کرتے ہیں یا الزام میں بڑی تبدیلی کرتے ہیں۔

معیار 9: ہم سزا دینے کے عمل میں عدالت کی مدد کرینگے اور جرم کے زر حاصل کو ضبط کرنے کا بندوبست کرینگے۔

معیار 10: ہم اپنی اپیل دائر کرنے کے حق کو استعمال کرنے کے بارے میں غور کرینگے جب ہم سمجھیں کہ عدالت نے غلط قانونی فیصلہ کیا ہے۔

معیار 11: ہم فوری اور شفاف انداز میں اپنے فیصلوں اور سروس کے بارے میں شکایات سے نمٹیں گے۔

معیار 12: ہم کمیونٹیوں کے رابطے میں رہینگے تاکہ جب ہم فیصلے لیں تو ان کے خدشات کے بارے میں آگاہ ہوں۔

معیار 1

جرائم کا مؤثر طور پر سدباب کرنے اور مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے میں مدد کے لیے ہم پولیس اور دیگر تفتیش کاروں کو مشورہ فراہم کرینگے۔

1-1 ہم پولیس اور دیگر تفتیش کاروں کو مشورہ دیتے ہیں جب وہ ہم سے پوچھتے ہیں، جو کبھی کبھار کسی مشتبہ فرد کو حراست میں لینے کی تیاری سے قبل ہوتا ہے۔ یہ عموما واقع ہوتا ہے:

أ. ان مشتبہ افراد کے حوالے سے جن کے بارے میں تصور کیا جاتا ہے کہ عوام کو ان سے سنگین خطرہ ہے؛

ب. جہاں اہم فیصلوں کی ضرورت ہوتی ہے جو اس بات پر اثرانداز ہوسکتی ہے کہ ثبوت عدالت میں کیسے استعمال کیئے جا سکتے ہیں؛

ت. جہاں کسی مخصوص کمیونٹی اور افراد کو کسی مجرمانہ گروہ یا غیر سماجی برتاؤ کا سامنا ہو

ث. جہاں غیر معمولی اور حساس نوعیت کے جرم کی تحقیق ہورہی ہو، جیسا کہ منظم قتل یا الیکشن فراڈ۔

1-2 ہمارا مقصد متفقہ محدود وقت کے اندر اعلی معیار کا مشورہ فراہم کرنا ہے۔

1-3 مشورہ دیا جاتا ہے یا تحریری طورپر تصدیق کی جاتی ہے، ان کی وجوہات ، اور جہاں مناسب ہو ایکشن نکات کی فہرست کے ہمراہ۔

1-4 ہم درج ذیل کے بارے میں مشورہ دیتے ہیں:

أ. ممکنہ جرائم جن کا الزام عائد کیا جائے یا جرم سے نمٹنے کے لیے دیگر طریقے تاکہ تفتیش صحیح اور مؤثر انداز میں مرکوز کی جاسکے؛

ب. انکوائری کا ممکنہ طریقہ کار تاکہ جتنا ممکن ہوسکے مضبوط کیس تیار کیا جائے؛

ت. ثبوت قبول کیے جانے کا امکان؛

ث. ثبوت کیسے اکٹھے کیے جائیں تاکہ ان کو عدالت میں پیش کیا جاسکے؛

ج. ماہرانہ ثبوت کی امکانی ضرورت؛

ح. کیسے غیر استعمال شدہ مواد کا موازنہ کیا جائے؛

خ. عدالت سے ضمنی حکم جیسا کہ غیر سماجی برتاؤ کے احکام، جاری کرنے کے لیے کہنے کا امکان، اور

د. درخواست کو سپورٹ کرنے کے لیے ضروری ثبوت کا جمع کرنا؛

ذ. مخصوص اختیارات کا استعمال جن کے لیے گواہوں کا تعاون حاصل کرنے یا ثبوت حاصل کرنے کے لیے عدالتی حکم کے لیے پراسیکوٹر کی رضامندی کی ضرورت ہوتی ہے؛

ر. کسی مشتبہ فرد کو تحویل میں لینا؛

ز. کسی مشتبہ فرد کے اثاثے ضبط کرنا؛ اور

س. دوسرے ممالک سے کیسے ثبوت حاصل کیے جائیں۔

معیار 2

ہم ضابطہ برائے کراؤن پراسیکوٹر[2] کے تحت الزام عائد کرنے کے بارے میں بروقت، مؤثر اور شفاف فیصلے کرینگے۔

2.1 ہم فیصلہ کرتے ہیں کہ آیا مشتبہ فرد پر زیادہ سنگین یا پیچیدہ کیسوں میں الزام عائد کیا جائے۔ فیصلہ کرنے میں، ضابطہ برائے کراؤن پراسیکوٹر میں دی گئی ٹیسٹوں اور رہنمائی کو عمل میں لاتے ہیں۔ پولیس اور پراسیکوٹروں کی جانب عمل میں لایا جانے والے تفصیلی طریقہ کاروں کو الزامات عائد کرنے کے بارے میں ڈائریکٹر کی رہنمائی[3] میں بیان کیے گئے ہیں۔

2-2 ہمارا مقصد اپنے فیصلے کرنا ہے اور پولیس اور دیگر تفتیش کاروں کو متفقہ محدود وقت میں اطلاع دینی ہے۔

2-3 الزام عائد کرنے کے فیصلے بارے میں ہم وجوہات ریکارڈ کرتے ہیں، استغاثہ کیسے اپنے کیس کو عدالت کے سامنے رکھے گا اور کیسے کسی کمزوریوں اور ممنکہ مدعا علیہ سے نمٹا جائے گا۔ ہم مزید کام کا بھی تعین کرینگے جو درکار ہوگا، بشمول:

أ. کیس کو مضبوط کرنے یا ضمنی احکام جیسا کہ غیر سماجی برتاؤ کے احکام یا حکم امتناعی کی درخواست کو سپورٹ کرنے کے لیے کونسی مخصوص اضافی شہادت حاصل کی جائے;

ب. آیا کیس مدعا علیہ کے اثاثے ضبط کرنے کے لیے موزوں ہیں، تاکہ پولیس صحیح وقت پر اپنا ضروری کام شروع کرسکے؛

ت. گواہوں کی غیر ضروری حاضری سے بچنے کے لیے عدالت میں وکیل کو کونسی شہادت چاہیے ہوگی جس کے بارے میں وکیل صفائی سے اتفاق ہوا ہو

ث. یہ معلوم کرنا کہ اگر گواہوں کی کوئی مخصوص ضروریات ہیں اور اگر پہلے سے معلوم ہیں، اس بات کی منصوبہ بندی کرنا کہ ان کو کیسے پورا کیا جائے، بشمول اس کے کہ کمزور اور دہشت زدہ گواہوں کو مؤثر طور پر شہادت دینے کے قابل بنانے کے لیے کونسے مخصوص اقدامات لینے کی ضرورت ہے؛

ج. کونسی شہادت کے لیے اسے استعمال کرنے کے لیے عدالت کی اجازت درکار ہوگی (مثال کے طور پر برے اخلاق کی شہادت اور افواہی شہادت) اگر مدعا علیہ عدالت میں جرم سے انکار کرتا ہے؛ اور

ح. کونسی معلومات جو پہلے سے موجود ہیں کو غیر استعمال شدہ مواد کے شیڈول میں شامل کیا جانا چاہیے۔

2-4 ایسی صورت میں جہاں یہ تصور کیا جاتا ہے کہ کسی گواہ کی شہادت کی سچائی کا جائزہ لینے اور پیچیدہ شہادت کو بہتر طورپر سمجھنے میں یہ معاون ہوگا، ایک مناسب طور پر تربیت یافتہ اور مستند پراسیکوٹر کو متعلقہ پریکٹس کے ضابطے کے تحت گواہ کے ساتھ پیش ہونے سے پہلے ایک انٹرویو کرنا چاہیے۔

2-5 ہم یہ بھی کرینگے:

[2] ہماری ویب سائٹ (www.cps.gov.uk) یا بذریعہ درخواست دستیاب ہیں (تفصیلات کے لیے بیک کوور دیکھیں)
[3] ہماری ویب سائٹ (www.cps.gov.uk) یا بذریعہ درخواست دستیاب ہیں (تفصیلات کے لیے بیک کوور دیکھیں)

أ. اس بات کا فیصلہ کہ ضمانت کی مخالفت کی جائے اور، اگر ایسا ہے تو، یا اگر مناسب ہو، ایڈووکیٹ کو عدالت کو کونسی شرائط عائد کرنے کا کہنا چاہیے؛

ب. اگر استغاثہ کےاعتراضات کے باوجود ضمانت دی گئی ہے تو نشاندہی کرنا کہ آیا اپیل کا حق موجود ہے اور آیا ایڈووکیٹ کو اسے استعمال کرنا چاہیے؛

ت. اس بات کی نشاندہی کرنا اگر یہ مناسب ہوگا کہ مجسٹریٹ سے کہا جائے کہ کیس سے نمٹے، یا یہ اتنا سنگین ہے کہ ایڈووکیٹ کو مجسٹریٹ سے کہنا چاہیے کہ اسے کراؤن کورٹ کو بھیجے؛

ث. کسی قسم کی قابل قبول متبادل قصوروار ہونے کی استدعا، یا استدعا کی بنیاد، اس بات کا خیال کرتے ہوئے کہ عدالت ایسی سزا دے سکے جو جرم کی سنگینی کے مطابق ہو، خاص طور پر ایسی صورت میں جہاں سنگین تر ہونے والے خدو خال ہوں؛ اور

ج. سزا کے علاوہ دوسرے احکام کی نشاندہی کرنا جو ایڈووکیٹ کو چاہیے کہ عدالت کو صادر کرنے کے لیے کہے۔

2-6 ایسی صورت میں جہاں فیصلہ الزام نہ عائد کرنے کا ہو، پراسیکوٹر تعین کرتا ہے جرم کے کونسے اجزاء کو ثابت نہیں کیا جا سکتا، ان کے لیے وجوہات، یا، جہاں مناسب ہو، کیوں استغاثہ عوامی مفاد میں ضروری نہیں ہے۔

معیار 3

استغاثہ کے متبادل کے طور پر جہاں مناسب ہوا ہم عدالت سے باہر تصفیوں کا استعمال کرینگے، مظلوموں کے لیے فوری تلافی کے حصول اور مجرموں کو سزا دینے یا جرم کے بعد بحالی کے لیے۔

3-1 جب کوئی فیصلہ کیا جاتا ہے کہ استغاثہ کی تائید میں کافی شہادت موجود ہے، ہمیں اس بات پر غور کرنا چاہیے کہ آیا کوئی عدالت سے باہر تصفیہ استغاثہ کے متبادل کے طور پر ہے، جو جرم کی سنگینی اور نتائج کے مناسب ہو اور بحالی، تلافی یا سزا کے مقاصد کو پورا کرتا ہو۔

3-2 جبکہ پولیس اور دیگر تفتیش کار عدالت سے باہر کچھ تصفیے خود کرتے ہیں، انہوں مجرم کو کسی قسم کی سادہ انتباع[4] دینے سے پہلے پراسیکوٹر کی اجازت کی ضرورت ہوتی ہے،
ایسےجرم کی صورت میں جو اس قدر سنگین ہے اگر اس کا الزام لگائے جانےکو اس سے صرف کراؤن کورٹ میں نمٹا جاسکے۔ ہم ایسے جرائم کے لیے انتباہ صرف خاص حالات میں دیتے ہیں۔
ہم پولیس کودیگر کیسوں میں بھی سادہ انتباہ پیش کرنے کی ہدایت کرسکتے ہیں اگر ملزم نے واضح طور پر اپنے جرم کا اعتراف کرلیا ہو، مثال کے طور پر، نقص امن کے لیے جرمانے کا نوٹس کا مسئلہ۔ تاہم، نقص امن کے لیے جرمانے کا نوٹس کا مسئلہ پولیس کا فیصلہ ہوتا ہے۔

3-3 مشروط انتباع دینے سے پہلے بھی پولیس اور دیگر تفتیش کاروں کو ایک پراسیکوٹر سے اجازت کی ضرورت ہوتی ہے۔

3-4 اس بات کا فیصلہ کرنے میں کہ آیا سادہ انتباہ یا مشروط انتباہ کی پیشکش کی جائے، ضابطہ برائے کراؤن پراسیکوٹر میں دینے کے غوامی مفاد کے عوامل کا لحاظ رکھتے ہیں، خاص طور پر کسی مظنوم کی آراء، اور مشروط انتباہ ڈائریکٹر کے بارے میں رہنمائی اور ہوم آفس کے حکمنامے۔

3-5 اس بات کا فیصلہ کرتے وقت کہ آیا مشروط انتباع کی پیشکش کی جائے، ہم درج ذیل پر بھی غور کرتے ہیں:

أ. آیا مجرم کو عدالت لے جانے کے بجائے اس کو اپنے جرم کا تدارک کرنے کا موقع دیا جاسکتا ہے۔مثال کے طور پر، وہ نقصان کی تلافی کے لیے ادائیگی کرسکتے ہیں یا مظلوم کو کفارہ ادا کرکے۔؛

ب. آیا کہ جرم کی بنیادی وجہ (جیسا کہ الکحل یا منشیات کا استعمال) سے نمٹنے کے لیےکسی پروگرام میں حاضری ان کو یہ جرائم دوبارہ سرزد کرنے سے باز رکھ سکتا ہے؛

ت. آیا کہ یہ مشتبہ فرد، مظلوم یا کمیونٹی کے مفاد میں ہے؛ اور

ث. آیا کہ مجرم کو نقد جرمانہ ادا کرنے یا بلامعاوضہ کام پر لگانے کی ضرورت ہے۔

3-6 تشدد کے جرم کے لیے مشروط انتباہ کی اجازت نہیں دی جاسکتی، الا کہ کیس معمولی ہے اور اگر اس کا الزام عائد کیا جائے تو اس سے مجسٹریٹ کی عدالت میں نمٹا جاسکتا ہے۔

3-7 اگر ملزم سادہ انتباہ قبول کرنے سے انکار کرے یا جرم کا اعتراف نہیں کرتا جب اسے مشروط انتباہ کی پیشکش کی جائے اور اس کی شرائط سے اتفاق نہیں کرتا، تو اس پر اصلی جرم کے لیے مقدمہ چلایا جانا چاہیے۔

---

[4] یوتھ آفنڈرز کو سادہ انتباہ نہیں دی جاسکتی۔ ان کو تاہم سرزش یا حتمی وارننگ دی جاسکتی ہے۔ سہولت کی غرض سے ہم نے ان معیارات میں ان پابندیوں کے لیے بھی احتیاط برتنے کا لفظ استعمال کیا ہے یوتھ آفنڈرز کو مشروط انتباہ دی جاسکتی ہے۔

3-8 اگر ملزم کسی عدالت سے باہر تصفیہ کی شرائط پر عمل نہیں کرتا، ہم عوامی مفاد پر ازسر نو غور کرینگے اور اس بات کا فیصلہ کرینگے کہ اس پر فرد جرم عائد کی جائے۔ عموما استغاثہ اصلی جرم پر ہونا چاہیے۔

3-9 ہم سادہ انتباہ اور مشروط انتباہکے بارے میں عدالت کی توجہ مبذول کراسکتے ہیں اگرملزم پر بعد میں کوئی دوسرا جرم ثابت ہو۔

معیار 4

جہاں مناسب ہوا ہم مدعا علیہ کے لیے ضمانت کی مخالفت کرینگے، مظلوموں اور عوام کو ان سے خطرے کو خاص طور پر مدنظر رکھتے ہوئے۔

4-1 تقریبا تمام مدعا علیہ کو ضمانت کا حق حاصل ہے، الا یہ کہ ضمانت روکنے کے لیے ایک یا زائد تعداد میں مخصوص وجوہات قائم کی جاسکتی ہیں[5]۔

4-2 ہر سماعت پر، ایڈووکیٹ اس بات پر غور کرتا ہے کہ آیا ضمانت کی مخالفت کرنے کی وجوہات ہیں، یا عدالت سے کہا جائے کہ وہ مدعا علیہ کی ضمانت پر شرائط عائد کرے۔

4-3 یہ فیصلہ کرتے وقت ہم درج ذیل پر غور کرتے ہیں:

أ. آیا کہ جرم ایسے محدود قسم کے جرائم میں سے ایک ہے جن میں غیر معمولی حالات ہونے چاہیے اس سے پہلے کہ مدعا علیہ کو ضمانت دی جائے؛

ب. مدعا علیہ کے خلاف شہادت کی نوعیت اور مضبوطی؛

ت. جرم کی سنگینی جس کا اس پر الزام عائد کیا گیا ہے؛

ث. مدعاعلیہ کی سابقہ سزائیں، بشمول اس کی ضمانت کی تعمیل کرنے سے متعلق ریکارڈ؛

ج. اسی نوعیت کے شکایات کا کوئی ریکارڈ؛

ح. کوئی دیگر معلومات کہ مدعا علیہ گواہوں یا شہادت میں مداخلت کرسکتا ہے؛ اور

خ. کوئی اور چیز جو مدعا علیہ کے بارے میں معلوم ہے، جیسا کہ پولیس سٹیشن میں منشیات کے معائنے کا نتیجہ۔

4-4 سماعت کے دوران، ایڈووکیٹ ان مخصوص وجوہات کو پیش کرتا ہے جن کی بناء پر ہم ضمانت کی مخالفت کرتے ہیں یا شرائط عائد کرنے کی استدعا کرتا ہے اور دستیاب معلومات بیان کرتا ہے اس وجوہات کے حق میں، بشمول ایسے خدشات جن کا اظہار مظلوم نے مدعاعلیہ کے بارے میں کیا اگر اس ضمانت پر رہا کیا جائے۔

4-5 جبکہ استغاثہ کو حق حاصل ہے کہ ضمانت پر رہائی کے خلاف اپیل دائر کرے (ایسی صورت میں جہاں جرم کی امکانی سزا قید ہو)، ہم پیشگی فیصلہ کرتے ہیں آیا کہ مظلوم یا عوام کو لاحق خطرہ اپیل دائر کرنے کے حق میں ہے، اگر مجسٹریٹ ضمانت قبول کرتا ہے۔ اگر مجسٹریٹ ایسے کیس میں ضمانت قبول کرتا ہے جس میں ہم نے فیصلہ کیا کہ اپیل دائرکرنا مناسب ہے، ایڈووکیٹ فورا عدالت کو نوٹس دیتا کہ ہم اپیل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں، تاکہ مدعا علیہ کو حراست میں رکھا جائے جب تک کہ اپیل کی سماعت نہیں ہوتی۔

4-6 مدعاعلیہ کو ضمانت رکوانے کے خلاف اور مجسٹریٹ کی جانب سے ضمانت پر شرائط عائد کرنے کے خلاف جج سے اپیل کا حق حاصل ہے۔ درخواست کی مخالفت کرنے کے لیے ہم اپیل کی سماعت میں حاضر ہوتے ہیں یا مناسب شرائط عائد کرنے یا موجودہ شرائط میں تبدیلی کی تجویز دیتے ہیں اگر جج ضمانت قبول کرنے کا ارادہ رکھتا ہو۔

[5] اس کی تین بڑی وجوہات ہو سکتی ہیں جن کو مختصر کیا جاسکتا ہے اس بات کو سمجھنے کے لیے بڑی وجہ کہ مدعا علیہ، اگر اس کو ضمانت پر رہا کیا گیا: دوبارہ حراست میں نہیں لیا جاسکے گا، ضمانت کے دوران دوبارہ جرم کا ارتکاب کریگا؛ یا گواہ کے ساتھ مداخلت کریگا یا دوسری طرح انصاف کی فراہمی میں حائل ہوگا، اپنے طور پر یا کسی دوسرے فرد کے ذریعے۔

4-7 ایسی صورت میں جہاں مدعا علیہ کو اپنی ضمانت کی خلاف ورزی کرنے پر واپس عدالت میں لایا جائے، یا کسی پولیس افسر کو یہ لگے کہ اس نے ضمانت کی شرائط کی خلاف ورزی کی ہے، ایڈووکیٹ مجسٹریٹ کے سامنے دلائل دیتا ہے کہ آیا اس کی ضمانت کو منسوخ کیا جائے یا شرائط تبدیل کی جائیں

4-8 ایڈووکیٹ کیس کی فائل پر تفصیلی نوٹ درج کرتا ہے اس بات کو واضح کرتے ہوئے کہ آیا ہم نے ضمانت کی مخالفت کی، اور اگر ایسے ہے، تو اس کی مخالفت میں کیا وجوہات دیں یا کونسی شرائط عائد کرنے کی درخواست کی، اور ان کے بارے میں وکیل صفائی نے کیا کہا۔ یہ ہمیں بعد میں کسی تجویز سے نمٹنے میں جب کہ حالات تبدیل ہوں اور ضمانت قبول کرنے یا کسی ضمانت کو شرط میں نرمی کرنے کے حق میں ہوں، اور الزام (الزامات) کے کسی ممکنہ دفاع کی شناخت کرنے مدد دیتا ہے۔

معیار 5

ہم اپنے تمام کیسوں کو فورا اور تعزیری طریقہ کار کے ضابطوں[6] کے مطابق تیار کرینگے تاکہ جرم کی حجت پہلے موقعے میں داخل کی جاسکے اور مختص کردہ تاریخوں پر شفاف مقدمہ چلایا جاسکے۔

مجسٹریٹ کی عدالت میں کیس کی پہلی سماعت

5-1 تمام مدعا علیہ کی پہلی عدالتی پیشی مجسٹریٹ کی عدالت میں ہوتی ہے۔

5-2 وکیل پہلی پیشی کے لیے تیاری اس طرح کرتے ہیں:

أ. الزامات کے بارے میں فیصلوں اور ہدایات غور کرکے اور آیا کیس کے کسی مزید جائزے کی ضرورت ہے؛

ب. ایسی صورت میں جہاں الزام پولیس نے عائد کیا ہو، اپنے آپ کو مطمئن کرنا کہ الزامات مناسب ہیں اور ثابت کیے جاسکتے ہیں، اور یہ کہ عوامی مفاد میں استغاثہ کی ضرورت ہے؛

ت. اگر پولیس کی جانب سے ضمانت روکی گئی ہے، اس بات کا تعین کرنا کہ آیا حراستی ریمانڈ کی درخواست کی جائے یا مدعا علیہ کی ضمانت کے ساتھ مناسب شرائط عائد کی جائیں؛

ث. ضمانت پر اعتراض کرنے یا ضمانت پر شرائط عائد کرنے سے متعلق عدالت میں دلائل دینے کے لیے تیاری کرنا؛ اور

ج. اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ کیس میں پیش رفت ہوسکتی ہے اور غیر ضروری التواء سے بچنا، جیسا کہ اس بات کو یقینی بنانا کہ وکیل صفائی اور عدالت کو استغاثہ کیس کی ابتدائی تفاصیل موصول ہوگئی ہیں۔

5-3 عدالتی سماعت شروع ہونے سے کافی پہلے، وکیل عدالت کے قانونی مشیر، صفائی کے وکیلوں اور پروبیشن سروس یا یوتھ آفنڈنگ سروس کے افسروں سے ملنے کے لیئے دستیاب ہوتا ہے ایسے کیسوں کی شناخت کرنے کے لیے جن کا نتیجہ جرم کے اعتراف کی صورت میں نکل سکتا ہے تاکہ، جہاں ممکن ہو، اسی دن سزا سے قبل رپوٹ تیار کی جاسکیں عدالت کو اس قابل بنانے کے لیے کہ مزید پیشی کے بغیر وہ مجرم کو سزا سنا سکے۔

5-4 جب مدعا علیہ جرم کا اعتراف کرتا ہے، تو وکیل:

أ. کیس کے حقائق بیان کرتا ہے، بشمول اس کہ جہاں مناسب ہو، کسی قسم کے تصویری ریکارڈ کیے گئے مواد اورمظلوم کا ذاتی بیان مجسٹریٹ کو دینا تا کہ وہ ایسی سزا سنا سکیں جو مکمل طور پر جرم کی سنگینی کی عکاسی کرتی ہو؛

ب. سابقہ سزاؤں کی طرف توجہ مبذول کرانا اور، جہاں مناسب ہو مجرم کو دی گئی سادہ انتباہ یا مشروط انتباہ کا حوالہ دینا[7]؛

---

[6] یہ قواعد لارڈ چیف جسٹس کی جانب سے منظور کردہ ہیں اس سے متعلق کہ استغاثہ اور وکیل صفائی کس طرح کیس تیار کریں اور یہ کہ عدالت کو کیسے کیسوں کا انتظام کرنا چاہیے۔ وہ وزارت انصاف کی ویب سائٹ (www.cejusti.gov.uk) پر یا ٹی ایس او آڈرز/ پوسٹ کیش ڈیپارٹمنٹ سے دستیاب ہیں

[7] یہ قواعد لارڈ چیف جسٹس کی جانب سے منظور کردہ ہیں اس سے متعلق کہ استغاثہ اور وکیل صفائی کس طرح کیس تیار کریں اور یہ کہ عدالت کو کیسے کیسوں کا انتظام کرنا چاہیے۔ وہ وزارت انصاف کی ویب سائٹ (www.justice.gov.ku) پر یا ٹی ایس او آڈرز/ پوسٹ کیش ڈیپارٹمنٹ سے دستیاب ہیں

ت. اس بات کو یقینی بنانا کہ عدالت اپنے سزا دینے کے اختیار سے آگاہ ہے، بشمول کسی قسم کی سزا یا حکم جس کی قانون کے تحت جاری کرنے کی ضرورت ہے؛ اور

ث. عدالت کو کسی قسم کے ضمنی احکام جاری کرنے کے بارے میں کہنا جیسا کہ تلافی یا غیر سماجی برتاؤ کا حکم یا حکم امتناعی جو مجرم کی مستقبل میں جرم کا ارتکاب کرنے کی صلاحیت کو ختم کرے۔ ہم سزا دینے کے عمل میں پراسیکوٹر کے کردار کے بارے میں مزید معیار 9 میں کہیں گے۔

5.5 جب مجسٹریٹ ملزم کو سزا کے لیے کراؤن کورٹ بھجواتا ہے (کیونکہ وہ سمجھتا ہے کہ زیادہ سے زیادہ سزا جووہ دے سکتا ہے وہ کافی نہیں ہے)؛ ہم شہادت کی نقول اور مجرم کو دی گئی سزاؤں، سادہ انتباہ یا مشروط انتباہ کی کوئی فہرست کراؤن کورٹ کو ارسال کرتے ہیں تا کہ جج سزا سنانے کی سماعت کی تیاری کرسکے۔

5.6 اگر مدعا علیہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ جرم سے انکار کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اور کیس اس نوعیت کا ہے کہ جس سے مجسٹریٹ کی عدالت یا کراؤن کورٹ میں نمٹا جاسکتا ہے، وکیل عدالت کے علم میں لاتا ہے کہ آیا استغاثہ سمجھتا ہے کہ کیس ان کے ڈیل کرنے کے لیے مناسب ہے، یا یہ اتنا سنگین ہے کہ اسے مقدمے کے لیے کراؤن کورٹ بھیجا جانا چاہیے۔

5.7 اگر مقدمہ مجسٹریٹ کی عدالت میں چلایا جائے، تو وکیل:

أ. ایڈووکیٹ وکیل صفائی کے ساتھ تبادلہ خیال کرتا ہے کہ متعلقہ گواہوں کو عدالت میں پیش ہونے کی ضرورت کے بغیر کونسی شہادت پر اتفاق کیا جاسکتا ہے؛

ب. عدالت کو ان معاملات کی نشاندہی کرنے میں مدد دینا جن پر مقدمہ چلایا جاسکتا ہے؛

ت. اس بات کو یقینی بنانا کہ عدالت سماعت کی ان تاریخوں سے آگاہ ہے جو استغاثہ کے گواہوں کی حاضری کے لیے مناسب نہیں ہیں؛

ث. عدالت سے درخواست کرتا ہے کہ مقدمے کی تیاری کے جدول کے لیے ہدایات جاری کرے، بشمول گواہوں کو مؤثر انداز میں شہادت دینے میں مدد دینے کے لیے خصوصی اقدامات کی درخواستوں اور برے اخلاق یا افواہی شہادت کے استعمال کے نوٹس؛ اور

ج. فائل پر ریکاڈ کرتا ہے کہ مقدمے کی تیاری کے لیے استغاثہ کو کونسا مزید کام کرنے کی ضرورت ہے اور اس کو انجام دینے کے اوقات کا جدول۔

5.8 اگر کیس کراؤن کورٹ کو بھجوانا ہے،، یا مجسٹریٹ فیصلہ کرتے ہیں کہ یہ اتنا سنگین ہے کہ اس کا مقدمہ کراؤن کورٹ[8] میں چلایا جانا چاہیے، یا مدعا علیہ اس بات کا انتخاب کرتا ہے کہ اس کا مقدمہ کراؤن کورٹ میں چلایا جائے ایسے کیس میں جہاں اس کو ایسا کرنے کی اجازت دی جائے، ہم مجسٹریٹوں کو اگلی سماعت کی تاریخ کا تعین کرنے میں مدد کرتے ہیں، اس بات کا اندازہ لگا کر کہ ہم اور پولیس یا دیگر تفتیش کاروں کو اگلی سماعت کے لیے کام مکمل کرنے کے لیے کتنا وقت درکار ہوگا۔

---

[8] کچه انتہائی سنگین کیسوں سے صرف کراؤن کورٹ ہی نمٹ سکتی ہے۔ مخصوص طریقہ کار کے تحت بغیر کمیٹل سماعت کے مجسٹریٹ ان کو فوری طور پر وہاں بھجتا ہے۔

مجسٹریٹ کی عدالت میں مقدموں یا پیشی اور کراؤن کورٹ بھجوائے جانے میں کیسوں کی پہلی سماعت کے لیے تیار کرنا

5-9 جب مدعاعلیہ مجسٹریٹ کی عدالت میں جرم سے انکار کرتا ہے یا کیس اگلی پیشی کے لیے ملتوی کیا جاتا ہے یا کراؤن کورٹ بھیجا جاتا ہے، جتنا جلدی ممکن ہو ہم فیصلہ کرتے ہیں کہ کیس کی اگلی سماعت کے لیے کونسے مزید اقدامات لینے کی ضرورت ہے۔

5-10 مقرّرہ ڈیڈلائن کے اندر، ہم پولیس یا دیگر تفتیش کاروں سے کہتے ہیں:

أ. ہمیں شہات اور تفتیش کے دوران دیگر اکٹھا کیے گئے مواد کی فائل بھیجیں اور اصلی الزام کے بعد کسی نامکمل کاروائی کو مکمل کریں؛

ب. ہمیں اگلی سماعت کے لیے درکار کسی قسم کی اضافی شہادت یا معلومات بھیجیں، بشمول منصوبوں اور تصاویر کے جو عدالت کو کیس سمجھنے میں آسانی پیدا کریں؛

ت. سابقہ عدالتی سماعت کے دوران ظاہر ہونے والے دیگرکاروائی انجام دیں؛ اور

ث. تفتیش کے دوران اکٹھا کیے گئے غیر استعمال شدہ مواد کا جدول بھیجیں تاکہ ہم مدعا علیہ پر کوئی بھی مواد یا معلومات ظاہر کرنے کی قانوی ذمہ داری کو پورا کرسکیں جو استغاثہ کے کیس کو کمزور کرسکتی ہوں یا مدعی کے کیس میں مدد دے سکتی ہوں۔

5-11 ایسی صورت میں جہاں مقدمہ مجسٹریٹ کی عدالت میں چلایا جانا ہو، تنگ ڈیڈلائن کے اندر ہم گواہ کے نگہداشت کے یونٹ[9] کو کہتے ہیں کہ وہ ان گواہوں کو مطلع کریں جنھوں نے مقدمے کی سماعت پر شہادت دینی ہو اور اس سے تبادلہ خیال کریں انہیں عدالت میں اور مقدمے سے قبل کس قسم کی مدد کی ضرورت ہوگی۔ کراؤن کورٹ کے کیسوں میں، ہم انہیں کہتے ہیں وہ ایسا اس وقت کریں جب مدعا علیہ جرم سے انکار کردیتا ہے۔

5-12 ہمارا کام ہے کہ پولیس یا دیگر تفتیش کاروں کی جانب سے بھیجے جانے والے نئے مواد اور وکیل صفائی کی خط و کتابت سے تنگ ڈیڈ لائن کے اندر نمٹیں۔

5-13 مقدمے، کمیٹل یا کراؤن کورٹ کی پہلی سماعت کے لیے تیاری کرتے وقت:

أ. ہم جائزہ لیتے ہیں کہ آیا سزا کے جقیقت پسندانہ امکان کے لیے اب بھی کافی شہادت موجود ہے اور آیا کہ عوامی مفاد میں استغاثہ کی اب بھی ضرورت ہے، اس امر کی شناخت کرتے ہوئے کہ اس وقت سے اب تک کیا تبدیلی واقع ہوئی ہے جب پراسیکوٹر نے پہلی بار کیس پر غور کیا تھا؛

ب. فیصلہ کر تے ہیں کہ کیس کو مضبوط کرنے کے لیے اضافی شہادت درکار ہے؛

ت. اگر عائد کیے گئے الزام پر مزید کاروائی نہیں ہو سکتی، اس بات پر غور کر تے ہیں کہ کوئی متبادل جرم ثابت ہوسکتا ہے اور جس کے لیے عوامی مفاد میں استغاثہ کی ضرورت ہے؛

ث. سادہ کیسوں کے علاوہ تمام کیسوں میں ایڈوکیٹ کے لیے نوٹ تیار کر تے ہیں ، اس بات کی منصوبہ بندی کے ساتھ کہ جرم کے ہر جز کو کیسے ثابت کیا جائے گا بشمول شہادت کی مضبوطی اور کمزوریوں کے،

[9] استغاثہ سروس اور پولیس نے مل کر وٹنس کیئریونٹ بنائے ہیں گواہوں کو عدالت میں لانے کا انتظام کرنے کے لیے، ان کی ضروریات کا جائزہ لینے کے لیے تاکہ وہ شہادت مؤثر طور پر دے سکیں اور ان کو ان کے کیس کی پیش رفت اور نتیجے سے آگاہ رکھنےکے لیے۔

ج. کیسے مدعا علیہ کے دفاع سے نمٹا جائے گا اور آیا کہ عوامی مفاد میں استغاثہ کی اب بھی ضرورت ہے۔

ح. قابل قبول متبادل قصوروار ہونے کی استدعا، یا استدعا کی بنیاد کا خاکہ تیار کر تے ہیں ، اس امر کا لحاظ رکھتے ہوئے کہ عدالت ایسی سزا سنا سکے جو جرم کی سنگینی کے مطابق ہو؛

خ. وکیل صفائی کو اضافی شہادت جن پر ہم انحصار کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں کی نقول بھیجتے ہیں ؛

د. اگر پہلے سے نہیں کیا گیا، گواہوں کو اپنی شہادت مؤثر انداز میں دینے کے قابل بنانے کے لیے خصوصی اقدامات کے لیے تحریری درخواستیں یا نوٹس تیار کر تے ہیں اور ایسی شہادت کے استعمال کی اجازت طلب کر تے ہیں جس کے لیے عدالت کی اجازت درکار ہو؛

ذ. فیصلہ کرنا کہ آیا کوئی غیر استعمال شدہ مواد مدعی پر ظاہر کیا جائے، کیونکہ یہ استغاثہ کے کیس کو کمزور کرسکتا ہو یا مدعی کے کیس میں مدد دے سکتا ہو؛

ر. فیصلہ کرنا کہ ایسا مواد جو استغاثہ کے کیس کو کمزور اور مدعی کے کیس میں مدد دے سکتا ہو اتنی حساس نوعیت کا ہے کہ عدالت سے اس کو روکنے کی درخواست کی جائے؛

ز. وکیل صفائی کو تمام غیر حساس اور غیر استعمال شدہ مواد جس پر ہم نے غور کیا ہے کا جدول بھیجنا مع ایسے مواد کے جو ظاہر کیا جانا ہو یا اس بارے میں ہدایات کہ ان کا کہاں معائنہ کیا جا سکتا ہے۔ ہم اس بارے میں مزید اس معیار کے پیرا 19 اور 25 میں بیان کرینگے؛

س. اس بات کو یقینی بنانا کہ اگر مدعا علیہ کو سزا دی گئی ہے، تو سزا سنانے کی سماعت کے دوران استعمال کے لیے مظلوم کو وکٹم پرسنل سٹیٹمنٹ تیار کرنے کا موقع دیا گیا؛

ش. جہاں ممکن ہو، ایسے گواہ کا انتظام کرنا جس کا وڈیو پر ریکارڈ کیا گیا انٹرویو کورٹ میں چلایا جانا ہے مقدمے سے پہلے ریکارڈنگ کو دیکھنے کے لیے کہ وہ شہادت دینے سے پہلے اپنی یادداشت کو تازہ کرسکیں؛ اور

ص. اور اس بات کو یقینی بنانا کہ گواہوں کی دیگر ضروریات کا خیال رکھا جارہا ہے اور یہ مناسب اقدامات کیے جارہے ہیں کہ گواہ عدالت میں حاضر ہوں۔

5-14 ہم پولیس یا دیگر تفتیش کاروں اور مدعی کو کہتے ہیں کہ حل طلب معاملات کا جواب دیں جتنی جلدی ممکن ہو۔

5-15 اگر کسی وجہ سے اس بات کا امکان ہو کہ مقررہ تاریخ کو سماعت نہ ہو سکتی ہو، ہم عدالت سے درخواست کرتے ہیں کہ نئی تاریخ دینے پر غور کرے۔

کراؤن کورٹ کے لیے کیس تیار کرتے وقت اضافی کام کی ضرورت

5-16 جب کیس کی سماعت کراؤن کورٹ میں ہونی ہو، ہم چالان تیار کرتے ہیں جس میں مدعا علیہ کے خلاف رسمی انداز میں الزامات عائد کیے جاتے ہیں، جو کراؤن کورٹ کو درکار ہوتا ہے۔

5-17 ہم اس ایڈوکیٹ جو کراؤن کورٹ میں کیس پیش کریگا کے لیے تحریری ہدایات بھی تیار کرتے ہیں. تمام وکیل جو کراؤن کورٹ میں استغاثہ کی نمائندگی کرنے کے اہل ہیں کو معیاری ہدایات کا ایک سیٹ دیا جاتا ہے، جس کا عنوان ہے: CPS Instructions for Prosecuting Advocates.[10] مزید براں، ہم:

أ. کیس میں اکٹھی کی گئی تمام شہادت کی نقول ، غیر حساس اور غیر استعمال شدہ مواد کا جدول جو مدعی پر مواد کو ظاہر کرنے سے متعلق پراسیکوٹروں کے فیصلے ظاہر کرتا ہے اور عدالت، پولیس اور وکلاء صفائی سے تمام متعلقہ خط و کتابت کی نقول منسلک کرتے ہیں؛

ب. گواہوں کو اپنی شہادت مؤثر انداز میں دینے کے قابل بنانے کے لیے خصوصی اقدامات کے لیے تحریری درخواستیں یا نوٹس تیار کرنا اور ایسی شہادت کے استعمال کی اجازت طلب کرنا جس کے لیے عدالت کی اجازت درکار ہو، سماعی اور برے اخلاق کی شہادت کی نقول فراہم کرنا یا واضح کرنا کہ کیوں ان میں سے کوئی درخواست ضروری نظر نہیں آتی

ت. ایک خاکہ تیار کرنا کہ کیس کس طرح پیش کیا جائے کہ الزام لگائے گئے جرم کے تمام اجزاء ثابت ہوں اور کیسے کسی ممکنہ دفاع یا کیس کی کمزوری سے نمٹا جائے گا؛

ث. پراسیکوٹر کی الزام عائد کرنے کے فیصلے کی نقل فراہم کرنا ، یا ایسی صورت میں جہاں پولیس سے مدعاعلیہ پر پراسیکوٹر کی اجازت کے بغیر الزام عائد کیا، پراسیکوٹر کا کیس قبول کرنے کا فیصلہ؛

ج. غیر معمولی قانونی نکات کی نشاندہی کرنا جو کیس پر اثرانداز ہوسکتے ہیں؛

ح. واضح کرنا کہ ہم نے کونسا مزید کام کرنا ہے

خ. ایڈووکیٹ کو کہنا کہ وہ بروقت ایسے مزید اقدامات کا مشورہ دے جو وہ سمجھتا ہے کہ کیس کو مضبوط کرسکتے ہیں اور کیس کو مزید واضح انداز میں عدالت کے سامنے پیش کرنے میں معاون ہوسکتے ہیں؛

د. ظاہر کرنا کہ اگر ہم مدعا علیہ کی جانب سے کوئی متبادلہ حجت قبول کرنے کے لیے تیار ہیں؛ کیس کے مخصوص خدو خال کی نشاندہی کرنا جن کی مقدمے سے قبل جانب ایڈووکیٹ کی توجہ دلانے کی ضرورت ہے، جیسا کہ خفیہ معلومات حاصل کرنے یا اس کی حفاظت کرنے کے بارے میں درخواستیں؛

ذ. اس کی وضاحت کرتا کہ آیا مدعا علیہ حراست میں ہے اور حراستی دورانیہ کی کوئی حد ہے، یا وہ ضمانتپر ہے، تو اس پر عدالت کی جانب سے کونسی شرائط عائد کی گئی ہیں؛

ر. واضح کرنا کہ کسی گواہ کو عدالت میں حاضر کرنے کے لیے آیا گواہ کے سمن یا گواہ کے وارنٹ کی ضرورت ہوسکتی ہے، یا وجوہات کہ ان کی ضرورت کیوں نہیں ہوسکتی؛

ز. ایڈوکیٹ سے کہنا کہ وہ حکم کا فیصلہ کرے جس کے تحت استغاثہ کا گواہ اپنی شہادت دیگا تاکہ وہ عدالت میں ضرورت سے زائد وقت کے لیے حاضر نہ ہو؛

س. تاریخوں کا تعین کرنا جب بقیہ شہادت متوقع ہوسکتی ہے، خاص طور پر سائنسی یا دیگر ماہرانہ شہادت؛ اور

ش. کیس کے لیے ذمہ دار پراسیکوٹر اور پیرالیگل افسر کی رابطہ تفصیلات فراہم کرنا۔

---

[10] استغاثہ سروس اور پولیسنے ملکر وٹنس کیئریونٹ بنائے ہیں گواہوں کو عدالت میں لانے کا انتظام کرنے کے لیے، ان کی ضروریات کا جائزہ لینے کے لیے تاکہ وہ شہادت مؤثر طور پر دے سکیں اور ان کو ان کے کیس کی پیش رفت اور نتیجے سے آگاہ رکھنےکے لیے۔

5-18 ہم اضافی کام سرانجام دیتے ہیں جس کا ایڈووکیٹ مشورہ دیتا ہے کہ کیس کو مکمل طور پر تیار کرنے کے لیے ضروری ہے۔

شفاف مقدمے کو یقینی بنانے کے لیے مدعا علیہ پر معلومات ظاہر کرنا

5-19 پولیس اور دیگر تفتیش کاروں کی ذمہ داری ہے کہ تفتیش کے دوران اکٹھے کیے گئے تمام متعلقہ مواد کا جدول تیار کریں، جو کہ استغاثہ کی شہادت کے حصے کے طور پر استعمال نہیں ہوا اور ان جدولوں کو ہمیں دیں۔

5-20 ہم ان جدولوں کا جائزہ لیتے ہیں اس بات کا فیصلہ کرنے کے لیے کہ آیا فہرست میں سے کوئی آئٹم:

أ. کو استغاثہ کی شہادت کے طور پر استعمال کیا جائے؛

ب. استغاثہ کے کیس کو کمزور کرسکتا ہے؛

ت. مدعی کے کیس میں مدد دے سکتا ہے؛ اور

ث. آیا یہ اتنا زیادہ حساس ہے کہ اس کو مدعی پر ظاہر نہیں کیا جانا چاہیے۔

5-21 ہم پولیس یا دیگر تفتیش کاروں کو کہتے ہیں ان آئٹموں کی نقول فراہم کریں جو ان میں سے کسی کیٹیگری میں آتی ہوں تاکہ ہم ان پر مزید غور کرسکیں۔

5-22 جدول میں ہر آئٹم کے لیے ہم اپنا فیصلہ ریکارڈ کراتے ہیں، اس بارے میں وجوہات دیکر۔ ہم جدول مدعی کو بھیجتے ہیں تاکہ وہ تمام دستیاب مواد سے آگاہ ہوں، ماسوائے حساس مواد کے جو ظاہر نہیں کیا جا سکتا۔

5-23 ہم مدعی کو جتنا جلدی قابل عمل ہو غیر حساس اور غیر استعمال شدہ مواد کی نقول فراہم کرتے ہیں جو استغاثہ کے کیس کو کمزور اور مدعی کے کیس میں مدد دے سکتا ہو، یا، اگر اس کی نقل کرنا قابل عمل نہیں ہے، ان کو اس کا معائنہ کرنے کی دعوت دیتے ہیں، عام طور پر پولیس سٹیشن میں۔

5-24 ایسی صورت میں جہاں معلومات اتنی زیادہ حساس ہے کہ اس کو مدعی پر ظاہر نہیں کیا جاسکتا، اور یہ استغاثہ کے کیس کو کمزور اور مدعی کے کیس میں مدد کرسکتی ہے، ہم عدالت سے کہتے ہیں کہ اس کا فیصلہ کرے کہ آیا اس کو ان پر ظاہر کیا جائے یا اس روک دیا جائے۔

5-25 معلومات ظاہر کرنے کے مسئلے کو ہم پورے کیس کے دوران زیر جائزہ رکھتے ہیں اور بعد میں اگر کوئی نئی معلومات سامنے آتی ہے، جس نے استغاثہ کے کیس کو کمزورکر دیا ہو یا مدعی کے کیس میں مدد دے سکے۔ ہم اس کو ظاہر کرنے کے بارے میں فیصلہ پر دوبارہ غور کرتے ہیں جب مدعی اپنے کیس کے بارے میں ہمیں بتاتا ہے، بشمول پولیس یا دیگر تفتیش کاروں کو کہہ کر کہ وہ مدعی کی جانب سے معلومات پر اپنی رائے دیں۔

حراستی دورانیہ کی حد

5-26 مدعی کو حراست میں رکھا جاسکتا ہے اس وقت تک جب کہ اسے مقدمے کے لیے پابند کیا جائے یا محدود وقت کے لیے، الا کہ عدالت حراست میں توسیع پر اتفاق کرتی ہے۔

5.27 ایسی صورت میں جہاں مدعہ علیہ حراستی ریمانڈ میں ہو، ایڈوکیٹ پہلی سماعت اور بعد کی تمام سماعتوں پر عدالت کو بتاتا ہے کہ کس تاریخ کو حراست کے دورانیہ کا وقت ختم ہوگا۔

5.28 ہم یہ معلومات اپنی کیس فائل میں نوٹ کرتے ہیں اور پھر اس کو اپنی حراستی دورانیہ کی ڈائری میں ریکاڈ کرتے ہیں۔

5.29 ہم حراستی کیسوں کی تیّاری کو ترجیح دیتے ہیں اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ حراستی دورانیے کی حد کے اندر مقدمہ شروع ہوسکے یا پابندی واقع ہوسکے، یا ہم یہ کہہ سکتے ہیں ہم نے پوری مستعدی اور سرگرمی ظاہر کی اگر عدالت سے دورانیے کی حد میں توسیع کرنے کے لیے درخواست کرنا ضروری ہو۔

5.30 ہم حراستی دورانیہ کی ڈائریوں اور اپنے کمپوٹرائزڈ کیس منیجمنٹ سسٹم کا جائزہ لیتے اس بات کو چیک کرنے کے لیے کب کوئی حراستی دورانیہ کی حد ختم ہونے والی ہے۔ ایک نامزد لیگل منیجر یا سینئر پراسیکوٹر کم از کم ہر ہفتے ایسے چیک کیے جانے والے کیسوں پر غور کرتا ہے۔ اس حد کے ختم ہونے سے قبل محدود ڈیڈ لائن کے اندر، ہم عدالت اور مدعی کو نوٹس بھجواتے ہیں اگر ایسا لگے کہ مقدمہ اس وقت کی حد کے اندر شروع نہیں ہو سکے گا، تا کہ عدالت حراست میں توسیع دینے پر غور کرسکے۔ ہم عدالت کو اس بات پر فیصلہ کرنےکے لیے کہ آیا استغاثہ نے مستعدی اور سرگرمی سے کاروائی کی اس کو واقعات کی تقویم فراہم کرتے ہیں۔

5.31 منیجر ہر ہفتے سسٹم کے ساتھ تعمیل کا جائزہ لیتے ہیں اور چیف کراؤن پراسیکوٹر کو سسٹم کے بارے میں تحریری یقین دہانی دیتے ہیں۔

معیار 6

ہم اپنے کیس شفاف طریقے سے اور مضبوطی کے ساتھ پیش کرینگے۔

مقدمہ چلانا[11]

6.1 سماعت سے قبل، ایڈووکیٹ:

أ. کیس کی مکمل ہسٹری پر غور کرتا ہے، بشمول مقدمہ کا جائزہ نوٹ، اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ہر چیز صحیح طرح تیار کی گئی ہے؛

ب. جہاں ممکن ہو کیس کے بارے میں تفتیشی افسر سے تبادلہ خیال کرتا ہے، اس بات کی یقین دہانی کے لیے کہ وہ کیس کے مکمل پس منظر سے آگاہ ہے؛

ت. سادہ کیسوں کے علاہ تمام کیسوں میں ایک مختصر افتتاحی تقریر تیار کرتا ہے یا شہادت کا خاکہ پیش کرتا ہے مجسٹریٹ یا جیوری کو سمجھانے کے لیے کہ کیس کس سے متعلق ہے یا، اگر مدعا علیہ جرم کا اعتراف کرتا ہے، مجسٹریٹ یا جج کو مجرم کو سزا سنانے میں مدد دیتا ہے؛

ث. مدعا علیہ اور کسی بھی معلوم گواہ صفائی کی جرح کے لیے عبوری پلان تیار کرتا ہے؛

ج. ممکنہ قانونی دلائل جو مجسٹریٹ یا جج کے سامنے پیش کرنے ہوں کا خاکہ تیار کرتا ہے؛ اور

ح. فیصلہ کرتا ہے کہ کس ترتیب میں استغاثہ کے گواہ کراؤن کورٹ کیسوں اور مجسٹریٹ کورٹ کیسوں میں شہادت دینگے اگر اس میں ایک دن سے زائد لگیں، تا کہ وہ ضرورت سے زائد وقت کے لیے عدالت میں حاضر نہ ہوں۔

6-2 ایڈوکیٹ گواہوں سے ملاقات کے لیے وقت پر عدالت میں پہنچتا ہے اور:

أ. اپنا تعارف ان سے کراتا ہے؛

ب. ان کو ان کی گواہی کا بیان (یا ان کے وڈیو پر ریکارڈ کیے گئے انٹرویو اگر ایسا پہلے سے کیا گیا ہو) دکھاتا ہے، ان کو دکھانے کے لیے وٹنس سروس[12] کے نمائندے کا اہتمام کرتا ہے، تاکہ وہ شہادت دینے سے پہلے اپنی یادداشت تازہ کرسکیں؛

ت. ان کو سمجھاتا ہے کہ اس دن کیا ہوگا، بشمول خصوصی اقدامات کے اثرات کے جن پر عدالت نے اتفاق کیا ہے کہ ان کو اپنی شہادت دینے میں مدد دینے کے لیے لیے جائیں؛ اور

ث. ان کے سوالات کے جوابات دیتا ہے جہاں تک کہ قانون اجازت دیتا ہے۔

6-3 اپنے پیشے کے قواعد کے مطابق، تاہم ایڈوکیٹ کسی گواہ کی شہادتکے بارے میں ان سے بات نہیں کرسکتا، یا ان کو یہ نہیں بتا سکتا کہ دوسرے گواہ کیا شہادت دینگے۔

6-4 عدالتی دن کے دوران، ایڈووکیٹ:

[11] استغاثہ سروس نے *نیشنل سٹینڈرڈز آف ایڈوکیسی میں* اپنی طرف سے عدالت میں پیش ہونے والے ایڈوکیٹوں کے لیے معیارات کا تعین کیا ہےجو ہماری ویب سائٹ (www.cps.gov.uk) پر یا بذریعہ درخواست دستیاب ہیں (تفصیلات کے لیے بیک کوور دیکھیں)

[12] وٹنس سروس ایک چیرٹی کا حصہ ہے جو گواہوں کو مدد فراہم کرتی ہے تعزیری مقدمے سے پہلے اور اس کے دوران۔

أ. استغاثہ کا کیس کھل کر، ایمانداری اور مضبوطی کے ساتھ پیش کرتا ہے، انصاف کی فراہمی کی نیت سے اور صرف اس مقصد کے تحت نہیں کہ ملزم کو سزا دی جائے؛

ب. استغاثہ کے گواہوں کو تاخیر کی وجوہات کے بارے میں مطلع رکھتا ہے - براہ راست، یا اگر وہ کمرہ عدالت چھوڑ کر نہیں جا سکتا، تو معاون یا کسی کورٹ افسر کے ذریعے،

ت. گواہوں اور مدعا علیہ کے ساتھ احترام سے پیش آتا ہے اور استغاثہ کے گواہوں سے غیر مناسب سوالات کیے جانے سے روکنے عدالت سے مداخلت کے لیے کہتا ہے؛ اور

ث. عدالت سے استغاثہ کے گواہ کو کمرہ عدالت چھوڑنے کے لیے اجازت طلب کرتا ہے جب انہوں نے شہادت دے دی ہوں، اگر وہ ایسا کرنا چاہیں، بجز اس کے ان کو روکنے کے لیے کوئی مجبورکن وجہ ہو۔

6-5 ایڈووکیٹ بذات خود یا معاون کے ذریعے:

أ.معتلقہ اوقات میں نمائش تیار کرنے کا انتظام کرتا ہے؛

ب. استغاثہ کے گواہوں کے ساتھ رابطہ میں رہتا ہے تاکہ وہ صحیح وقت پرشہادت دینے کے لیے دستیاب ہوں اور تاخیر کے بارے میں انکو مطلع رکھتا ہے؛ اور

ت. عدالت کی جانب سے قانونی دلائل پر فیصلے کے نتیجے میں درکار دستاویزات کی آخری لمحے تدوین کرتا ہے۔

6-6 اگر مدعا علیہ کو سزا ہو جاتی ہے، استغاثہ کے ایڈوکیٹ مجسٹریٹ یا جج کی سزا کے عمل میں معاونت کرتے ہیں اور، جہاں سزا کے عمل کو ملتوی کرنا ہوتا ہے، ایسے فیصلوں میں کہ آیا مجرم کو سزا دینے کے عمل تک حراست میں رکھا جائے، سزا سنانے کے عمل میں پراسیکوٹر کے کردار پر ہم مزید معیار 9 میں بیان کرینگے۔

جرم کا اقرار کرنے کی استدعا سے نمٹنا[13]

6-7 بہت سےمدعا علیہ کچھ جرائم کے بارے میں اقرار کرنے کی پیشکش کرتے ہیں، واقعات کے ایک مخصوص ورژن کی بنیاد پر۔ ایسا عموما آخری لمحے ہوتا ہے، زیادہ اس وقت جب مقدمہ شروع ہونے والا ہو۔ جب بھی ایسا ہوتا ہے، ہم:

أ.مظلوم اور اس کے خاندان کے خیالات کو مدنظر رکھتے ہیں فیصلہ کرتے وقت کہ آیا اس پیشکش کو قبول کرنا عوامی مفاد میں ہے؛

ب. اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ عدالت ایسی سزا سنائے جو جرم کی سنگینی کے مطابق ہوں، مناسب ضمنی احکام کی دستیابی کے لیے مجوزہ استدعا کے اثرات کو مدنظر رکھتے ہوئے۔ ہم اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ استدعا کی مجوزہ بنیاد گمراہ کن اور غلط حقائق کی بنیاد پر نہیں ہے اور مظلوم کے مفاد کے خلاف نہیں ہے۔ اگر استدعا کی بنیاد پر اتفاق نہیں ہوسکتا، ایڈوکیٹ عدالت کو شہادت سننے کا کہہ سکتا ہے تاکہ یہ فیصلہ کرسکے کہ کس بنیاد پر مجرم کو سز سنائی جائے؛ اور

---

[13] *استدعا قبول کرنے اور سزا سنانے کے عمل میں پراسیکوٹر کے کردار کے بارے میں اٹارنی جنرل کے رہنماء اصول* عدالتوں، پراسیکوٹروں، صفائی کے وکلاء اور عوام کو اس معاملے کے بارے میں تفصیلی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ یہ دستیاب ہے www.attorneygeneral.gov.uk پر یا درخواست کے ذریعے (تفصیل کے لیے بیک کوور دیکھیں)

ت. اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ استدعا کی متفقہ بنیاد تحریر کی جاتی ہے اور وکیل صفائی اور استغاثہ کے وکیل کی جانب سے دستخط کیے جاتے ہیں۔

معیار 7

ہم مظلوموں اور گواہوں کی ضروریات کا جائزہ لینگے، ان کے کیس کے بارے میں پیش رفت سے انکو آگاہ رکھیں گے اور ان کو بہترین ثبوت فراہم کرنے میں مدد دینے کے لیے مناسب معاونت کا بندوبست کرینگے۔[14]

7.1 مظلوموں اور گواہوں کے ساتھ معملات میں، ہم انصاف تک برابر رسائی کی ذمہ داری پر خاص طور پر توجہ دیتے ہیں۔

7.2 ایک وٹنس کیئر افسر، یا مخصوص کیسوں میں، ایک پولیس افسر یا فیملی بیریومنٹ افسر[15]، ہر ایک کیس کے لیے نامزد کیا جاتا ہے جو مظلوم اور گواہوں کے درمیان رابطہ کا واحد ذریعہ ہوتا ہے پہلی پیشی سے لیکر کیس کے اختتام تک۔ وہ مظلوموں اور گواہوں کو عدالتی کاروائی کے تمام مراحل پر کیس کی پیش رفت کے بارے میں آگاہ رکھتا ہے، اور اس بات کی یقین دہانی کی کوشش کرتا ہے کہ ان کی ضروریات پوری ہوتی ہے۔ وہ اس بات کی بھی یقین دہانی کرتے ہیں کہ مظلوم نے وکٹم پرسنل سٹیٹمنٹ دے دی ہے یا اس سے کہا گیا کہ وہ ایسا کرنا چاہتا ہے، جو عدالت سے سامنے پڑھی جاتی ہے جب مدعا علیہ جرم کا اقرار کرتا ہے یا اس کو سزا ہوتی ہے۔

7.3 ایسی صورت میں جب مدعا علیہ جرم سے انکار کرتا ہے، وٹنس کیئر افسر:

أ) گواہوں جن کو مقدمے کی تاریخ کو موقع پر شہادت دینی ہوتی ہے مطلع کرتا ہے جیسا ہی اس کو یہ معلومات استغاثہ سروس کی جانب سے موصول ہوتی ہے؛

ب) جرم سے انکار کی استدعا کے بعد، ان گواہوں کو جنکو عدالت میں حاضر ہونا ہے کو ضروریات کا مکمل جائزہ پیش کرتا ہے۔ یہ ان کو موقع فراہم کرتا ہے کہ عدالت ہونے سے متعلق اپنے خدشات پر بات کریں، بشمول، مثال کے طور پر، بچوں کی نگہداشت اور آمد و رفت کے مسائل۔ یہ وٹنس کیئر افسر کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ معلوم کرے کہ آیا گواہوں کو شہادت مؤثر انداز میں دینے کے لیے خصوصی اقدامات کی ضرورت ہے؛

ت) خصوصی انتظامات کرتا ہے، اگر درکار ہوں، معذور گواہوں ، طبی حالت والے گواہوں اور وہ جنکو کمونیکیشن معاونت جیسا کہ مترجم کی ضرورت ہوتی ہے کے لیے، عدالتی اجازت حاصل کرکے جہاں ضروری ہو؛

ث) جہاں مناسب ہو، گواہ کو کسی دوسری ایجنسی کو ریفر کرتا ہے، جیسا کہ متعلقہ سپورٹ گروپ، جو زیادہ مخصوص اور متعلقہ مدد فراہم کرتی ہے؛ اور

ج) گواہوں کو وٹنس سروس[16] سے ملاتا ہے، جو ان کو مقدمے سے پہلے، مقدمے کے دن، اور موزوں کیسوں میں، اس کے بعد بھی عملی اور جذباتی معاونت فراہم کرتی ہے، بشمول اس کہ ان کو مقدمے کی تاریخ سے پہلے عدالت جانے کا موقع فراہم کرکے کہ وہ عدالتی کاروائی کو بہتر طور پر جان سکیں اور مقدمے کے دن زیادہ آرامدہ محسوس کرسکیں۔ اس میں سے کچھ معاونت وکٹم سپورٹ فراہم کرسکتی ہے۔

---

[14] پراسیکوٹر کا حلف، مظلوموں اور گواہوں کے بارے میں CPS پالیسی بیان، مجرائم کے شکاروں کے ضابطہ عمل اور گواہ کا چارٹر بھی ملاحظہ کریں، یہ تمام ہماری ویب سائٹ (www.cps.gov.uk) پریا بذریعہ درخواست دستیاب ہیں (تفصیلات کے لیے بیک کوور دیکھیں)

[15] فیملی بیرومنٹ افسر (جسے کبھی کبھار فیملی لیازن افسر بھی کہتے ہیں) خصوصی طور پر تربیت یافتہ پولیس افسر ہوتے ہیں جو تفتیش کاروں، پراسیکوٹروں اور مظلوم کے خاندان کے درمیاں رابطہ کا کام کرتے ہیں ایسے کیسوں میں جن میں موت واقع ہوئی ہے۔

[16] وٹنس سروس ایک چیرٹی کا حصہ ہے جو گواہوں کو مدد فراہم کرتی ہے تعزیری مقدمے سے پہلے اور اس کے دوران۔

7.4 وٹنس کیئر افسر اسی طرح کی ذمہ داریاں انجام دیتے ہیں جب کسی گواہ کو اپیل کی سماعت کے لیے بڑی عدالت میں حاضر ہونا ہو۔

7.5 جب کیس ختم ہوجاتا ہے، وٹنس کیئر افسر مظلوم، اور گواہوں کو اس کے نتیجے کے بارے میں آگاہ کرتا ہے ان کے ترجیحی رابطہ کے ذریعے سے عدالت سے نتیجہ حاصل کرنے کے فوری بعد۔ وہ ان سے پوچھتے ہیں کہ انہیں کسی متعلقہ سپورٹ سروس کی مدد تو درکار نہیں۔

7.6 موزوں کیسوں میں مخصوص اقدامات کی ضرورت پر تبادلہ خیال کرنے کے پراسیکوٹر گواہوں سے ذاتی طور پر ملاقات کرنے کی پیشکش کرتے ہیں۔

7.7 کچھ غیر معمولی کیسوں میں، گواہ کی شناخت کو ظاہر نہ کرنے کے لیے ہم عدالت کی اجازت طلب کرتے ہیں، ایسی صورت میں جہاں یہ مناسب ہو۔

7.8 ایسے کیسوں میں جن میں موت واقع ہوئی، پراسیکوٹر مظلوم کے خاندان سے ابتدائی مرحلے میں ملاقات کی پیشکش کرسکتا ہے، اس بات کو سمجھانے کے لیے کہ کیس سے کیسے نمٹا جائے گا اور ہر عدالتی پیشی پر کیا واقع ہونے کا امکان ہے[17]۔

[17] اس کو وکٹم فوکس سکیم بھی کہا جاتا ہے۔ مزید تفصیلات ہماری ویب سائٹ (www.cps.gov.uk) یا بذریعہ درخواست دستیاب ہیں (تفصیلات کے لیے بیک کوور دیکھیں)

معیار 8

ہم اپنے فیصلوں کے بارے میں مظلوموں کو سمجھائیں گے جب ہم کیسوں کو بند کرتے ہیں یا الزام میں بڑی تبدیلی کرتے ہیں

8-1 جب کیس کو بند کرنے کی تجویز دی جائے، یا الزامات کو کافی حد تک تبدیل کیا جائے، ہم پولیس اور دیگر تفتیش کاروں سے مشورہ کرتے ہیں، الا کہ ایسا کرنا قابل عمل نہ ہو، حتمی فیصلہ کرنے سے پہلے۔ جب کہ مجوزہ فیصلہ عوامی مفاد کی بنیاد پر ہو، ہم مظلوم کی جانب سے اظہار کی گئی آراء کومدنظر رکھتے ہیں کہ جرم کا اس پر کیا اثرہوا۔ موزوں کیسوں میں، مثال کے طور، قتل کے کیس میں یا جہاں مظلوم بچہ یا بالغ فرد ہو جس میں منٹل کیپیسٹی ایکٹ 2005 کے تحت صلاحیت کی کمی ہو، پراسیکوٹروں کو مظلوم کے خاندان کی جانب سے اظہار کی گئی آراء کو مدنظر رکھنا چاہیے۔

8-2 ایسی صورت میں جب پراسیکوٹر کیس کو بند کرنے کا فیصلہ کرے یا مدعا علیہ کے خلاف الزامات میں کوئی بڑی تبدیلی کرے، وہ اپنے فیصلے کی وجوہات واضح کرنے کے لیے مظلوم کو فوری طور پر خط لکھتا ہے۔ خط مظلوم کی ضروریات اور کیس کی مخصوص صورتحال کی عکاسی کرتا ہے۔

8-3 ایڈووکیٹ کو چاہیے کہ کمزور اور خوفزدہ مظلوموں سے آمنے سامنے بات کرے اگر وہ فیصلہ سنانے کے دن عدالت میں موجود ہوں، اس سے پہلے کہ ہم ان کو خط لکھیں۔

8-4 پراسیکوٹر مخصوص جرائم کے مظلوموں سے ذاتی طور پر ملاقات کی پیشکش کرتے ہیں، تحریری وضاحت کے بارے میں ان کے سوالات کا جواب دینے کے لیے۔

8-5 اسی طرح کے اصول سنگین اور پیچیدہ کیسوں میں لاگو ہوتے ہیں جب ہم فیصلہ کرتے ہیں کہ پولیس یا دیگر تفتیش کاروں کو کسی مشتبہ فرد پر الزام عائد کرنے کی اجازت نہ دیں، اگرچہ بہت سی صورتوں میں پولیس یا دیگر تفتیش کار وضاحت فراہم کرتے ہیں۔

معیار 9

ہم سزا دینے کے عمل میں عدالت کی مدد کرینگے اور جرم کے زر حاصل کو ضبط کرنے کا بندوبست کرینگے[18].

9-1 سزا سنانا عدالت کی ذمہ داری ہے۔ اس عمل میں استغاثہ کا کردار عدالت کو معاونت فراہم کرنا ہے، اس کو تمام متعلقہ معلومات سے آگاہ کرتے ہوئے۔

9-2 اس سماعت میں جس میں سزا سنائی جاتی ہے سے قبل:

أ. ہم پروبیشن سروس یا یوتھ آفنڈنگ سروس کو کیس کا خلاصہ فراہم کرتے ہیں تاکہ وہ سزا سے پہلے عدالت کے لیے ایک حقیقت پسندانہ رپوٹ تیار کرسکیں؛

ب. ایک وٹنس کیئر افسر کسی پولیس افسر یا دیگر تفتیش کار سے کہتا ہے یا انتظام کرتا ہے کہ وہ مظلوم سے پوچھیں کہ آیا وہ وکٹم پرسنل سٹیٹمنٹ دینا چاہتا ہے یا جو پہلے سے دی گئی ہے اس میں تبدیلی چاہتا ہے؛

ت. ایسے کیسوں میں جن میں سزا سنانے کے معاملات پیچیدہ یا غیر معروف ہوسکتے ہیں، یا ایسی صورت میں جب عدالت ہم کو ایسا کرنے کا کہے، ہم عدالت کے لیے تحریری گزارشات تیار کرتے ہیں، سزا سے متعلق نکات اور رہنماء اصول، کوئی دستیاب ضمنی احکام اور دیگر متعلقہ معلومات جو عدالت کے علم میں نہیں؛ اور

ث. جہاں ضروری ہو، ہم مناسب ضمنی احکام کے لیے تحریری درخواستیں تیار کرتے ہیں جیسا کہ غیر سماجی برتاؤ سے متعلق حکم یا حکم امتناعی۔

9-3 سماعت کے بعد ایڈوکیٹ:

أ. عدالت کے سامنے کیس کے حقائق واضح کرتا ہے، جرم کے خطرناک خدو خال اور استغاثہ کیس سے ظاہر ہونے والے تخفیفی عوامل کی طرف توجہ مبذول کراتے ہوئے۔

ب. جہاں مناسب ہو عدالت کو دیگر جرائم کی فہرست فراہم کرتا ہے جو مدعا علیہ نے چاہا ہے کہ ان کو زیر غور لایا جائے، تاکہ عدالت ان کی سزا میں عکاسی کرسکے[19]؛

ت. عدالت کو مجرم کے خلاف سابقہ سزاؤں، سادہ ا انتباہ[20] یا مشروط انتباہ کے بارے میں آگاہ کرتا ہے، خاص طور پر ان کی طرف توجہ مبذول راتے ہوئے جو ایک جیسے جرائم سے متعلق ہیں؛

ث. عدالت کو پولیس سٹیشن پر لیے گئے منشیات کے معائنے کے نتیجے سے آگاہ کرتا ہے؛ اور

ج. جائزہ لیتا ہے کہ آیا سزا سے قبل کی رپوٹ شہادت کے صحیح جائزے پر مبنی ہے اور اگر ایسا نہیں، تو عدالت کی توجہ اس جانب مبذول کراتا ہے۔

---

[18] *استدعا قبول کرنے اور سزا سنانے کے عمل میں پراسیکوٹر کے کردار کے بارے میں اٹارنی جنرل کے رہنماء اصول* عدالتوں، پراسیکوٹروں، صفائی کے وکلاء اور عوام کو اس معاملے کے بارے میں تفصیلی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ یہ دستیاب ہے www.attorneygeneral.gov.uk پر یا درخواست کے ذریعے (تفصیل کے لیے بیک کوور دیکھیں)

[19] ایسی صورت میں جب مدعا علیہ عدالت میں جرم سے قبول کرنے سے کردے جبکہ اس سے پہلے اس نے اس کے بارے میں غور کرنے کے لیے آمادگی ظاہر کی تھی، پراسیکوٹر غور کرتے ہیں کہ آیا اس پر اس کا الزام عائد کیا جائے، مدعاعلیہ کے وکیل پر واضح کرتے ہوئے جرم کا مزید جائزہ لیا جاسکتا ہے۔

[20] یوتھ آفنڈرز کو سادہ انتباہ نہیں دی جاسکتی۔ ان کو تاہم سرزش یا حتمی وارننگ دی جاسکتی ہے۔ سہولت کی غرض سے ہم نے ان معیارات میں ان پابندیوں کے لیے بھی احتیاط برتنے کا لفظ استعمال کیا ہے یوتھ آفنڈرز کو مشروط انتباہدی جاسکتی ہے۔

9-4 ایڈوکیٹ محرم کے برتاؤ کے اثرات کی طرف بھی توجہ مبذول کراتا ہے:

أ. عدالت کے سامنے وکٹم پرسنل سٹیٹمنٹ پیش کرکے، جہاں دستیاب ہو؛

ب. جہاں مناسب ہو عدالت سے کہے کہ وہ مجرم کو حکم دے کہ وہ مظلوم کو معاوضہ ادا کرے؛ اور

ت. جہاں مناسب ہو جرم کی کمیونٹی پر اثرات کے ثبوت فراہم کر ے۔

9-5 ایڈووکیٹ اس بات کی یقین دہانی کرتا ہے کہ عدالت نے دستیاب سزا سے متعلق تمام آپشنز پر غور کیا ہے:

أ. مستقبل میں مجرم کی جانب سے جرم کے امکانات کو کم کرنے یا مظلوم کو مستقبل میں جرم سے محفوظ کرنے کے لیے عدالت سے کہے کہ وہ ضمنی احکام جاری کرنے پر غور کرے۔ ان میں شامل ہیں غیر سماجی برتاؤ کے احکام، حکم امتناعی، ڈرائیونگ نا اہلیت اور جنسی جرائم سے بچاؤ کے احکام؛

ب. مدعی کے لیے کسی تخفیف کو چیلنج کرکے جو مظلوم کے لیے توہین امیز ہو اور صحیح سزا سے غیر متعلقہ یا غلط ہو؛

ت. عدالت سے درخواست کرکے کہ اجزاء جیسا کہ منشیات یا ہتھیاروں کو تلف کرنے کا حکم دے جو مجرم کے کنٹرول میں ہیں یا جو جرم میں استعمال کی گئی؛

ث. عدالت کو عمومی طور پر سزا سنانے کے عمل میں مدد دیکر، عدالت کی توجہ متعلقہ قانونی دفعات ، سزا کے رہنمائ اصولوں اور رہنماء اصول کیسوں کی طرف مبزول کراکر، بشمول ان حالات جیسا کہ جرم منافرت پر مبنی جرم ہے کی نشاندہی کرکے، جس میں قانون کہتا ہے کہ سزا میں اضافہ کیا؛ اور

ج. ایڈوکیٹ عدالت کی مدد کرسکتا ہے، پیرا 9-3 اور 9-5 میں بیان کردہ عوامل کی روشنی، سزا قسم کو واضح کرکے جس کے زمرے کے تحت موجودہ جرم آتا ہے۔

9-6 مزید براں، ایڈوکیٹ عدالت سے درخواست کرتا ہے کہ وہ مجرم سے کہے کہ وہ عدالت سے رجوع کرنے کی لاگت کی تمام رقم یا اس کا کچھ حصہ ادا کرے، الا یہ کہ ایسا نہ کرنے کی کوئی معقول وجہ ہو۔

9-7 استغاثہ کو سزا کے خلاف اپیل کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ لیکن کراؤن کورٹ کیسوں کی کچھ اقسام میں، اٹارنی جنرل سزا کو اپیل کی عدالت میں بھیج سکتا ہے کہ یہ غیر ضروری طور پر نرم ہے – دیگر الفاظ میں، کہ سزا اس رینج سے باہر ہے جو جج کو مناسب طور پر زیر غور لانی چاہیے تھی۔ سزا کے بعد جتنا جلدی ممکن ہو، ہم فیصلہ کرتے کہ آیا اٹارنی جنرل کو ایسا کرنے کا کہا جائے۔ اٹارنی جنرل اپنے طور پر ایسی سزا کو ریفر کرنے پر غور کرسکتا ہے یا مظلوم یا عوام میں سے کسی فرد کی درخواست پر۔ ایسی صورت میں جب اٹارنی جنرل سزا کو ریفر کرنے کا فیصلہ کرے، اس کو چاہیے کہ سزا سنانے کے 28 دنوں کے اندر ایسا کرے۔

9-8 ایک وٹنس کیئر افسر مظلوموں اور گواہوں کو عدالت کی جانب سے سنائی جانے والی سزا سے متعلق آگاہ کرتا ہے، بشمول سادہ زبان میں وضاحت کے کہ سزا کا کیا مطلب ہے۔

جرم کے زرحاصل کو ضبط کرنا

9.9 ایسی صورت میں جہاں مشتبہ فرد یا مدعا علیہ نے کچھ کیسوں میں اپنے جرم سے منافع حاصل کیا ہو، اور خدشہ ہے کہ وہ اس کو استعمال کریگا یا اثاثے بیچ دے گا، ہم جج سے درخواست کرتے ہیں کہ پولیس یا دیگر تفتیش کاروں کی درخواست کے کم وقت میں حکم امتناعی جاری کرے، مشتبہ فرد یا مدعا علیہ کو ان سے نمٹنے یا فروخت کرنے سے روکنے کے لیے۔ ہم پولیس یا دیگر تفتیش کاروں کو بھی مشورہ دیتے ہیں جب ہم سمجھتے ہیں کہ حکم امتناعی لینا مناسب ہوگا۔ حکم امتناعی کے بعد جتنا جلدی ممکن ہو، ہم اس کی نقل مشتبہ فرد یا مدعا علیہ اور متعلقہ اداروں، جیسا کہ بینک اور بلڈنگ سوسائٹیوں کو ارسال کرتے ہیں، جو اس پوزیشن میں ہوتی ہیں کہ مشتبہ فرد یا مدعا علیہ کو اپنے اثاثے استعمال کرنے سے روکیں۔ کبھی کبھار ہم پولیس یا دیگر تفتیش کاروں کو ایسا کرنے کے لیے کہتے ہیں۔

9.10 ہم غور کرتے ہیں آیا پولیس یا دیگر تفتیش کاروں سے ملنے والے کیس بھی مجرم کے جرم سے حاصل ہونے والے منافع کو ضبط کرنے کے لیے موزوں ہیں۔ اگر کوئی کیس اس کے لیے موزوں نظر آئے، ہم فوری طور پر پولیس یا دیگر تفتیش کاروں کو کہتے ہیں کہ معلوم کریں کہ آیا اس کے پاس کافی اثاثے ہیں کہ عدالت سے انکو ضبط کرنے کے لیے کہا جائے۔

9.11 جب مدعا علیہ کو سزا ہوجاتی ہے، اور یہ مناسب معلوم ہو کہ اس کے جرم کے زرحاصل کو ضبط کرنا چاہیے، ہم عدالت سے کہتے ہیں صبطگی کی سماعت کے لیے اوقات کا جدول جاری کرے، الا کہ کیس سادہ ہے اور ضبطگی اسی وقت ہوسکتی جب کہ مجرم کو سزا سنائی گئی ہے۔

9.12 ٹائم ٹیبل کے تعین ہونے کے جتنا جلدی ممکن ہو، ہم پولیس یا دیگر تفتیش کار کو کہتے ہیں وہ مجرم کی معاشی اور جائیداد کی پوزیشن سے متعلق انکوائریوں کو حتمی شکل دیں۔

9.13 ضبطگی کی سماعت سے قبل، ہم عدالت اور مجرم کو دریافت کیے گئے اثاثوں کا خلاصہ بھیجتے ہیں تاکہ ان کی ملکیت سے متعلق کسی قسم کے تنازع کے بارے میں عدالت فیصلہ کرسکے۔ ہم عدالت سے کہتے ہیں فیصلہ کرے کہ مجرم کو کتنی ادائیگی کرنی چاہیے۔

9.14 جبکہ کچھ کسیوں میں عدالت کا عملہ ضبط شدہ رقم حاصل کرنے کا ذمہ دار ہوتا ہے، ہم یہ کام زیادہ مشکل کیسوں میں سرانجام دیتے ہیں، مثال کے طور پر، جب جائیداد نقدی حاصل کرنے کے لیے فروخت کی گئی ہے۔ اس میں ریسیور کا تقرر کرنا شامل ہوسکتا ہے۔

9.15 ہم اپنے اختیارات استعمال کرتے ہیں کیسوں کو واپس عدالت میں لانے میں جب مجرم ادائیگی میں تاخیر یا اس سے بچنے کی کوشش کرے۔

معیار 10

ہم اپنی اپیل دائر کرنے کے حق کو استعمال کرنے کے بارے میں غور کرینگے جب ہم سمجھتے ہیں کہ عدالت نے غلط قانونی فیصلہ کیا ہے۔

10-1 استغاثہ کے پاس اپیل دائر کرنے کے محدود حقوق ہوتے ہیں۔ ہم فیصلہ کرتے ہیں درج ذیل صورتوں میں ہم کو عدالت کے فیصلے کے بارے میں اپیل کرنی چاہیے:

أ. فوری طور پر، سنگین کیسوں میں جہاں مجسٹریٹ نے ضمانت قبول کی ہو اور ہم تصور کریں مدعا علیہ کو حراستی ریمانڈ میں رکھا جانا چاہیے اس وقت تک جب کراؤن کورٹ جج نے ضمانت پر از سرے نو غور نہیں کرلیا۔

ب. 24 گھنٹوں کے اندر، چیف کراؤن پراسیکوٹر یا متعلقہ ہیڈکواٹرز ڈویژن کے سربراہ کی اجازت سے، جہاں کوئی جج مقدمے کو روک لیتا ہے اس سے پہلے کہ جیوری شہادت پر غور کرتی ہے، تاکہ اپیل کی عدالت جتنا جلدی ممکن ہو کیس پر دوبارہ غور نہیں کرلیتی؛ اور

ت. کچھ محدود قسم کے کیسوں میں سزا کے بعد سخت ڈیڈلائن کے اندر، جب ہم اٹارنی جنرل سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ سزا کو اپیل کی عدالت کو ریفر کرے کیونکہ یہ ممکنہ طور پر غیر ضروری طور پر کم ہے۔ ہم کیس کو اٹارنی جنرل کو ریفر کرسکتے ہیں جب کوئی ہم سے رابطہ کرکے کہے کہ سزا غیر ضروری طور پر کم (نرم) ہے، الا کہ ہم تصور کریں کہ یہ غیر ضروری طور پر نرم نہیں ہے، جب ہم متعلقہ فرد کو مطلع کرتے ہیں کہ اسے براہ راست اٹارنی جنرل کو شکایت کرنے کا حق حاصل ہے۔ ہم مظلوم یا اس کے خاندان کو آگاہ کرسکتے ہیں کہ ان کو براہ راست اٹارنی جنرل کو درخواست کرنے کا حق حاصل ہے کہ وہ سزا کو اپیل کی عدالت کو ریفر کرے۔

10-2 ہم اس پر بھی غور کرسکتے ہیں کہ کچھ دیگر اپیلوں کا استعمال کریں جہاں ہم سمجھتے ہیں کہ عدالت نے صحیح طریقہ کار پر عمل نہیں کیا، ایسا فیصلہ کیا ہے جو سنگین حد تک غلط ہے، یا قانون کی بڑی عدالت کی جانب سے وضاحت کرنے کی ضرورت ہے۔

10-3 ایسی صورت میں جب مدعا علیہ کسی عدالت کے فیصلے کے خلاف اپیل کرتا ہے، ہم ایک ایڈوکیٹ نامزد کرتے ہیں ہماری نمائندگی کرے یا عدالت کی مدد کرے، سوائے اپیل کی عدالت میں سزا کے خلاف اپیلوں میں، جہاں ہم پیش ہونگے اگر ایسا کرنے کے لیے کوئی مجبورکن وجہ ہو۔

10-4 جب اپیل کی عدالت نے کوئی فیصلہ کرلیا ہو، اور ہم چاہتے ہیں کہ فیصلے کے خلاف مزید اپیل کریں، ہم فیصلہ کرتے ہیں کہ آیا اپیل کی عدالت سے کہیں کہ وہ تصدیق کرے جنرل پبلک کی اہمیت کا کوئی قانونی نقطہ ہے، جس کا فیصلہ سپریم کورٹ کو کرنا چاہیے، ہم سپریم کورٹ میں بھی پیش ہوتے ہیں ایسے کیسوں کا فیصلہ کرنے میں مدد دینے کے لیے جو مدعا علیہ نے وہاں لائے ہیں۔

10-5 ہم مظلوم کو اپیل پر پیش رفت سے آگاہ رکھتے ہیں، اور ان کو عدالت کے فیصلے کے اثرات کے بارے میں سمجھاتے ہیں۔

معیار 11

ہم فوری اور شفاف انداز میں اپنے فیصلوں اور سروس کے بارے میں شکایات سے نمٹیں گے

11-1 سروس جو ہم فراہم کرتے ہیں کے معیار کے بارے میں شکایت سے جتنا جلدی ممکن ہو ہم نمٹتے ہیں۔

11-2 اگر ہم فوری طور پر شکایت سے نمٹ سکے، تو ہم ایسا کرینگے۔ اگر نہیں، شکایت رسمی طور پر ریکاڈ کی جاتی ہے اور پھر اس سے مرحلہ وار نمٹا جاتا ہے، ابتدائی طور پر مقامی لیول پر۔

11-3 ہم ہر مرحلے پر جتنا جلدی ممکن ہو شکایات ریکاڈ کرتے اور قبول کرتے ہیں، اور جتنا جلدی ممکن ہو مکمل جواب فراہم کرتے ہیں، سخت ڈیڈلائن کے اندر۔

11-4 ہم متعلقہ واقعات کے 6 ماہ سے زائد گزرے واقعات کے بارے میں شکایات سے نمٹنے سے انکار کرسکتے ہیں، الا کہ تاخیر کے لیے کوئی معقول وجہ ہو۔

11-5 ہم شکایات کا جواب کھلے اور صاف گو انداز میں جواب دیتے، جارگن اور ٹیکنیکل زبان سے اجتناب کرتے ہوئے، ایک جامع جواب دیتے ہوئے جو تمام مسائل سے متعلق ہو۔ جہاں مناسب ہو، ہم غلطی کو تسلیم کرتے ہیں اور معافی مانگتے ہیں۔ ہم نے اس سے جو کچھ سیکھا ہو اس کو بیان کرتے ہیں اور وہ اقدامات جو ہم نے ایسی غلطی کو دوبارہ واقع ہونے سے بچنے کے لیے کیے ہیں۔

11-6 ایسی صورت میں جب شکایت ایسے مسائل کے بارے میں ہے جو دوسری ایجنسی سے متعلق ہیں، جیسا کہ پولیس یا عدالت، ہم اپنے جواب سے متعلق متعلقہ ایجنسی کے ساتھ اتفاق کرنے کی کوشش کرتے ہیں، یا ان کے ساتھ اتفاق کرتے ہیں کہ وہ براہ راست متعلقہ نکتوں کا جواب دینگے اور شکایت کنندہ کو بتاتے ہیں کہ کون جواب دیگا۔

معیار 12

ہم کمیونٹیوں کے رابطے میں رہینگے تاکہ جب ہم فیصلے لیں تو ان کے خدشات کے بارے میں آگاہ ہوں۔

12-1 ہم اپنے کردار کو مقامی کمیونٹیوں کو سمجھاتے ہیں اور کمیونٹی گروہوں اور پینلوں کے ذریعے ان سے مشورہ کرتے ہیں کہ ہماری ترجیحات کیا ہونی چاہیے۔

12-2 گروہ اور سکروٹنی پینل[21] فیڈبیک دیتے ہیں کہ کمیونٹی کس انداز میں ہمارے فیصلہ کرنے اور کیس سے نمٹنے کے طریقہ کار کو دیکھتے ہیں۔

12-3 ہم اس فیڈبیک کو کیسوں سے نمٹنے کا جائزہ لینے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

12-4 ہم پولیس اور مقامی حکام کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں ان ترجیحات سے نمٹنے کے لیے جو محلوں اور کمیونٹیوں میں ظاہر ہوتے ہیں، جیسا کہ غیر سماجی برتاؤ۔

[21] آپ ان گروپوں اور پینلوں کے بارے میں مزید ہماری ویب سائٹ (www.cps.gov.uk) سے یا بذریعہ درخواست معلوم کرسکتے ہیں۔ (تفصیل کے لیے بیک کوور دیکھیں)

یہ ایک پبلک دستاویز ہے۔

اس دستاویز کی مزید نقول اور متبادل زبانوں اور فارمیٹ کے بارے میں معلومات دستیاب اس پتے پر ہیں:

CPS Communication Division
Rose Court
2 Southwark Bridge
London SE1 9HS

ای میل: **publicity.branch@cps.gsi.gov.uk**

کراؤن استغاثہ سروس کے بارے میں معلومات کے لیے اور اس دستاویز کی الیکٹرانک نقل دیکھنے یا ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے، براہ کرم ہماری ویب سائٹ ملاحظہ کریں:

www.cps.gov.uk

©کراؤن کاپی رائیٹ 2010
بلیک برنز آف بولٹن کی جانب سے پرنٹ کی گئی